www.saharaexpressdaily.com | saharaexpress123@gmail.com • saharaexpressnews@gmail.com • saharaexpresspatna1@gmail.com

روزنامہ
پٹنہ
سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:191 18.07.2025 **FRIDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:15 شمارہ:۱۹۱/جمعہ/۱۸/جولائی/۲۰۲۵/مطابق/۲۲/محرم الحرام/۷/۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

Riyaz® TOUR & TRAVELS

उमराह डीलक्स पैकेज
2025-26 (1447 HIJRI)

दिल्ली एयरपोर्ट से एयर इंडिया एयरलाइंस की डायरेक्ट फ्लाइट

हज-2026 की बुकिंग चालू है, राब्ता करें !!

01 AUG-16 AUG 2025	RS. 88000	16 DAYS	AIR INDIA
21 AUG-05 SEP 2025	RS. 92000	16 DAYS	AIR INDIA
30 AUG-15 SEP 2025	RS. 100000	15 DAYS	Saudia
03 SEP-17 SEP 2025	RS. 92000	15 DAYS	AIR INDIA
ईद मिलादुन्नबी स्पेशल उमराह पैकेज = पहला ठहराव – मदीना शरीफ़			
08 OCT-22 OCT 2025	RS. 90000	15 DAYS	AIR INDIA
05 NOV-19 NOV 2025	RS. 90000	15 DAYS	AIR INDIA
03 DEC-17 DEC 2025	RS. 90000	15 DAYS	AIR INDIA

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS
WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

सीटें सीमित हैं तुरंत अपनी सीट बुक करें!

MOHD. SADIQUE +91-7388963339
MD SHARIQUE +91-8235342497
RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

Since- 2007

نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS

HAJ-2026 Package
Last Booking Till 10th Aug. 2025

Rs. 8,05,786/-	Two Beded
Rs. 7,75,786/-	Three Beded
Rs. 7,50,786/-	Four Beded
Rs. 6,10,786/-	Common

Hotel-1: Clock Tower (Makkah)
Hotel-2: Or Nearest at Haram (Makkah) (Five Star)
Residence- Misfalah Near Haram (Three Star Hotel)

UMRAH-2025
From July Last Week for 15th Days
SUPER SAVER
Rs. 70,500/-
Flight from Delhi to Delhi
Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGE
From July Last Week for 15 Days
Rs. 80,500/-
Flight from Patna to Patna
From July Last Week for 15 Days
Rs. 90,500/-
Flight from Darbhanga to Darbhanga

Documents Required
Passport
(6 Months Valid From Departure)
2 Passport Size Photo
PAN Card
Residence
Hotel at Makkah within 1.5 km
Hotel at Madina within 700 m

UMRAH-2025
From July Last Week for 15th Days
DELUX
Rs. 95,500/-
Flight from Delhi to Delhi
Hotel at Makkah within 300 M
Hotel at Madina within 200 M

Package Inclusions: Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact: 9835686530, 9667048262 (Darbhanga), 7763987517, 9470035621 (Kishanganj)
Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لمیٹیڈ
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Toll Free : 1800-1211-786 Mob. : 9576786786
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ UMRAH & ZEYARAT Package Solution

ECONOMY
July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA + ₹ 12,000/-
₹ 78,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Safwa Tower or Similar (900 Mts)
Madina Hotel: Raghada Madina 1 or Similar (400 Mts)
INDIGO (Via Flight)(

PREMIUM
July, Aug, Sep, Oct, Nov 2025
40 Times Prayers in Madinah
PATNA TO PATNA + ₹ 12,000/-
₹ 99,786/- DELHI TO DELHI
Makkh Hotel: Rehab al Taqwa or Similar (350 Mts)
Madina Hotel: Guest Time or Similar (50 Mts)
SAUDI AIRLINES (Direct Flight)

IRAQ BOOKING OCTOBER 2025 GOING ON
9507577786, 9507877786, 9507777786

DARBHANGA	NAWADA	KISHANGUNJ	JAMUI	SAHARSA	SIWAN	SILAO,NALANDA
7903917763	8700152814	8809175786	9507052786	9471256814	9973250972	9570625268
EKRAM SAHAB	ARSHI SB	SYED AHMED KABIR	AFTAB MALLICK	RAHMAT HUSSAIN	PURNAM SIWANI	FAIZAN ALAM
ARARIA	BIHAR SHARIF	MOTIHARI	HARCHANDA	MUZAFFARPUR	SIMRI BAKHTIYARPUR	GOPAL GANJ
9852382797	9798606457	9576078605	9576078610	7031111984	7033041817	8294797194
QARI NEYAZ	AFAQUE AHMAD	SHAHNAWAZ SB	HAJI NURUL HUSSAIN	HAKIM ANSARI	QARI NAZIR SB	KHURSHID SB

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Tara Ajiyad Hotel
Hotel in Madina :- Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar
Package Includes
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار...

Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
ONLY 22 CT BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
पिलर 26A के सामने
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
NO BRANCH
MD. WARIS 9955150722

سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴

MD. AZAM 9431013786

ووٹرلسٹ میں نام دستاویز کے ساتھ درج کرائیں ورنہ مستقبل میں شہریت کو خطرہ۔ قاضی ارشد رحمانی

* جمہوری ملک میں ووٹ ہی ہماری اصل طاقت ہے۔ ممتاز عالم *

* ووٹرلسٹ میں ناموں کا اندراج انتہائی ضروری۔ عرفان احمد سلفی *

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) موجودہ حکمراں جماعت ہر سطح پر مسلمانوں کو ہراساں کر کے اپنی حکومت کو باقی رکھنے والے منصوبے پر مسلسل کام کر رہی ہے، تقریباً ایک سال سے حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی قیادت میں پورے بہار اڈیشہ جھارکھنڈ ومغربی بنگال میں وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف تحریک چل ہی رہی ہے کہ الیکشن کمیشن نے حکمراں جماعت کے اشارے پر ووٹر ویری فکیشن کا نیا معاملہ لاکر تمام شہری کو ایک ساتھ پریشان کرنے کا کام کیا ہے اور اس میں دستاویز کی ایسی شرطیں ہیں جو الیکشن کمیشن کے دائرہ کار سے باہر ہے، یہ باتیں مفتی ارشد علی رحمانی قاضی شریعت دار القضاء امارت شرعیہ مہدولی دربھنگہ نے امارت شرعیہ کے مہدولی دفتر میں میٹنگ میں کہیں، موصوف نے کہا کہ اگرچہ یہ پریشان کن کام ہے لیکن اس کو ترجیحی بنیاد پر کرنا انتہائی ضروری ہے اس لئے تمام لوگ وقت رہتے ہوئے اس کام کو ضرور کریں اور یاد رکھیں کہ اگر اس کام میں غفلت برتی گئی اور ووٹرلسٹ سے نام ہٹ گیا تو آئندہ شہریت پر خطرہ ہوگا۔

ایڈوکیٹ محمد ممتاز عالم جنرل سکریٹری تنظیم امارت شرعیہ دربھنگہ نے کہا جمہوری ملک میں ووٹ ہی ہماری اصل طاقت ہے اس لئے وقت کے اندر اپنا اور اپنے محلہ کے ہر فرد کا نام ضرور درج کروائیں۔

مولانا عرفان احمد سلفی مدنی نے کہا ووٹرلسٹ میں ناموں کا اندراج انتہائی ضروری اس میں کمپیوٹر کے جانکار لوگوں کو اپنے علاقے کے لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔

ڈاکٹر احمد رضا نے کہا کہ سیاست میں ہماری حصہ داری کے لئے ووٹر ہونا ضروری ہے اس لئے سب لوگوں کو اس کی فکر کرنی چاہیے۔

سید محمد جاوید اقبال نے کہا کہ اتنے حساس مسئلہ پر سپریم کورٹ کا اسٹے نہ لگانا انتہائی افسوسناک ہے، لوگوں کو سب کام سے پہلے یہ کام کرنا چاہیے اور اپنا نام دستاویز کے مطابق ووٹرلسٹ میں درج کرنا چاہیے۔

قاری نسیم اختر قاسمی صدر تنظیم امارت شرعیہ شہر دربھنگہ نے کہا کہ ہم لوگ مسجد کے ائمہ سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ لوگوں کو اس طرف توجہ دلائیں۔

شرف عالم تمنا نے کہا کہ لوگ کہنے کے باوجود ٹال مٹول کرتے ہیں یہ افسوسناک بات ہے۔ نسیم اختر دیپ نے کہا کہ امارت شرعیہ کی طرف سے مسلسل اپیل کی جا رہی ہے لیکن لوگوں میں حرکت نہیں ہے جبکہ اس پر فوری کام کرنے کی ضرورت ہے۔ کلیم اللہ رحمانی نے کہا کہ ہم اپنے علاقے میں امیر شریعت کی ہدایت کے مطابق محنت کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ مولانا محمد نوشاد عالم اشاعتی محمد نوشاد وغیرہ نے بھی مفید مشورے دیئے، میٹنگ کو کامیاب بنانے میں سعد ظفر اور حماد احمد نے اہم کردار ادا کیا۔

انسداد تجاوزات مہم چلائی گئی، 5800 روپے جرمانہ وصول کیا گیا

دو گاڑیاں اور دو کاؤنٹر ضبط کر لیے گئے

پٹنہ سٹی (محمد فسیض)

جمعرات کو پٹنہ میونسپل کارپوریشن عظیم آباد زون نے احتجاج اور بحث کے درمیان تجاوزات کے خلاف مہم چلائی۔

انسداد تجاوزات مہم دھنکی موڑ سے اوور برج کے راستے گائگھاٹ بیریئر تک چلائی گئی۔ اس دوران ایک درجن جھونپڑی نما دکانیں منہدم کر دی گئیں۔ میونسپل کارپوریشن عظیم آباد زون کے تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج بٹو کمار نے بتایا کہ تجاوزات کرنے والوں سے 5800 روپے جرمانہ بھی وصول کیا گیا۔ مزید برآں، دو گاڑیاں اور دو کاؤنٹر ضبط کیے گئے۔ تجاوزات ہٹانے کی مہم سے تجاوزات کرنے والوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ تجاوزات ہٹانے سے پہلے انتظامیہ متبادل انتظامات کرے۔ تجاوزات ہٹانے کی مہم کے انچارج شخص کا کہنا ہے کہ تجاوزات کی وجہ سے سڑکیں جام ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ تجاوزات ہٹانے کی مہم مزید جاری رہے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ٹریفک جام کے باعث مریضوں کو لے جانے والی گاڑیوں کو بھی ہسپتال پہنچنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

سکمی سے قائمی حقوق کے لیے پروانہ جاری کیا گیا

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) شکایت کنندہ وشیشور یادو، ولد مرحوم سوچی یادو، گاؤں ڈیڑھوا، وارڈ نمبر-08، بلاک سکٹی، ضلع ارریہ، شکایت منفرد نمبر 999990105042554437 3 نے سکمی سے قائمی حقوق حاصل کرنے کے حوالے سے شکایت درج کرائی۔ سماعت: مذکورہ شکایتی مکتوب کی روشنی میں شکایت کے ازالے کے لیے پبلک اتھارٹی، سرکل آفیسر، سکٹی کو اطلاع جاری کی گئی۔ ازالہ: سکمی کی طرف سے مستقل حقوق کی شکایت کے لیے ایک اجازت نامہ پبلک اتھارٹی، سرکل آفیسر، سکٹی کی طرف سے سب ڈویژنل عوامی شکایات کے ازالے کے افسر ارریہ کے سامنے سماعت کی چوتھی تاریخ مورخہ 2025.07.04 کو جاری کیا گیا۔ سونی کماری۔ لائسنس جاری ہونے کے بعد شکایت کنندہ پر جوش ہوا اور اس نے عوامی شکایات کے حق قانون کی تعریف کی اور حکومت کا شکریہ ادا کیا۔

وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت نے گھر گھر بجلی ہی نہیں پہنچائی سب کے گھر کو روشن کرنا بھی یقینی بنایا: ارشاد علی آزاد

پٹنہ: وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار حکومت بغیر کسی بھید بھاؤ کے اور انصاف کے ساتھ سب کی ترقی کے اصول پر لگاتار ایسے ایسے فیصلے لے رہی ہے جس سے ہر خاص وعام کی زندگی میں بہتری آ رہی ہے۔ اسی کڑی میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ۱۲۵ / یونٹ تک بجلی مفت دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس سے گھر گھر بجلی پہنچنے کے ساتھ ہی ہر گھر روشن بھی رہے گا۔ یہ باتیں جے ڈی یو کے ریاستی جنرل سکریٹری اور بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ کے سابق چیئرمین ارشاد علی آزاد نے کہیں۔ ارشاد علی آزاد نے جمعرات کو میڈیا کے لیے جاری اپنے بیان میں مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ہمیشہ کی طرح دوراندیشی سے کام لیتے ہوئے یہ فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت نے پہلے بہار میں گھر گھر بجلی پہنچانے کا ہدف پورا کیا۔ اس کے بعد صارفین کو سستی بجلی مہیا کرائی۔ اس سے ریاست کو ہونے والے مالی خسارہ کا ایک اندازہ ہو گیا۔ اب وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے گھریلو صارفین کو ۱۲۵ / یونٹ تک بجلی مفت دینے کا اعلان کیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس اسکیم کا فائدہ رواں ماہ یعنی جولائی ہی سے ملنے لگے گا۔ جے ڈی یو کے ریاستی جنرل سکریٹری ارشاد علی آزاد نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے صرف گھریلو صارفین کو صرف ۱۲۵ / یونٹ بجلی مفت ہی نہیں کیا بلکہ اگلے تین سال میں گھریلو صارفین کی رضامندی سے ان کے گھروں کی چھتوں یا آس پاس شمسی توانائی کی پیداوار کے لیے سولر پینل لگا کر انہیں اس کا فائدہ دینے کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس سے ریاست میں شمسی توانائی کے ذریعے ۱۰ ہزار میگاواٹ بجلی کی پیداوار ہونے کا امکان ہے۔ ظاہر ہے اس سے جہاں ماحول پر بہتر اثر ہوگا، وہیں بجلی پر ہونے والے خرچ میں بھی کمی آئے گی۔ ارشاد علی آزاد نے عام لوگوں کو راحت دینے کے لیے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کیا اور انہیں مبارکباد بھی دی۔

ووٹروں کی نظر ثانی کے کام کو تیز کرنے کے لیے سیاسی جماعتوں کے ساتھ میٹنگ

پٹنہ سٹی (محمد فسیض)

جمعرات کو ایس ڈی او ستیم سہائے نے ووٹروں کی نظر ثانی کے کام کو تیز کرنے کے لیے مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ ایس ڈی او نے سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے ووٹر نظر ثانی کے کام میں تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ ووٹرلسٹ کے تحت فارم بھرنے میں اپنے اپنے علاقوں کے ووٹرز سے تعاون کریں اور اگر کوئی مسئلہ ہے تو اسے حل کرنے کی کوشش کریں، ایک ووٹر بھی محروم نہ رہے اور ووٹرز کو بھی اس بارے میں آگاہی دی جائے۔ دوسری طرف منگل تل میں واقع رام دیو مہتو کمیونٹی ہال میں بی ایل او اور بی ایل اے کے ساتھ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ایس ڈی او نے کام میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے بی ایل او کو ہدایت کی کہ مردم شماری کے فارموں کی گھر گھر تقسیم کا عمل تیز کیا جائے اور اسے بروقت مکمل کیا جائے۔ انہوں نے اہل ووٹرز سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے نام ووٹرلسٹ میں شامل کرنے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن ہر اہل ووٹر کا نام ووٹرلسٹ میں شامل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ جیسے ہی ووٹرز کی طرف سے بھرے گئے فارم میں چسپاں تصاویر اور دستاویزات موصول ہوں گی، انہیں ایپ میں اپ لوڈ کر دیا جائے گا۔ ایس ڈی او نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹرلسٹ کی نظر ثانی کی خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ ڈرائنگ روم میں پٹنہ صدر بی ڈی او، جونیئر الیکشن آفیسر نکھل کمار اور دیگر بی جے پی سے پربھا کر مشرا، جے ڈی یو سے پرمود گپتا، راج کمار راجن، بلرام چودھری، گرینڈ الائنس سے محمد جاوید، رنجیت پربھا کر یادو، جن سورج پارٹی سے دیورتنا پرساد، سی پی آئی (ایم ایل) سے اتانے مہتا، کانگریس سے شریف احمد رنگریز موجود تھے۔

ایس ایس بی کے جوان نے گنگا میں ڈوبتے ہوئے ایک نوجوان کو بچایا

پٹنہ سٹی (محمد فسیض)

سب ڈویژن کے مختلف گنگا گھاٹوں پر دریائے گنگا کے پانی کی سطح میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ گھاٹوں پر ندی نے خوفناک شکل اختیار کر لی ہے۔

اس کے باوجود لوگ گنگا میں نہانے سے گریز نہیں کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نوجوان اور نوجوان اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر پانی میں جھوم رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگ حادثات کا بھی شکار ہو رہے ہیں۔ جمعرات کو ایس ایس بی کے جوانوں نے بھدر گھاٹ میں گنگا میں نہانے کے دوران ڈوبنے والے ایک نوجوان کو بچایا۔ انسپکٹر پرمود کمار نے بتایا کہ جمعرات کی صبح تقریباً 9:45 بجے بھدر گھاٹ میں دو نوجوان گنگا میں نہا رہے تھے کہ ان میں سے ایک پانی کے تیز کرنٹ میں بہہ گیا۔ موقع پر موجود ایس ایس بی جوان کندن نے لائف جیکٹ پہن کر پانی میں چھلانگ لگائی اور گنگا کے تیز کرنٹ کو توڑ کر نوجوان کو بحفاظت باہر نکالا جو تقریباً 200 میٹر تک بہہ گیا تھا۔ بعد ازاں فوجیوں نے اپنے اہل خانہ کو اس بارے میں مطلع کیا۔ اطلاع ملتے پر نوجوان کی ماں گڑیا دیوی بھدر گھاٹ پہنچی اور اپنے بیٹے کو محفوظ پا کر ایس ایس بی جوانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس نے بتایا کہ ایک دوست نے آریان کو گھر سے بلایا اور اسے گنگا ندی میں نہانے کے لیے لے گیا۔ نوجوان کی شناخت 13 سالہ آرین کمار کے طور پر ہوئی ہے جو گزہٹہ کے رہنے والے شنکر پرساد کا بیٹا ہے۔

پٹنہ کے میئر کے بیٹے کی حمایت میں اور پولیس کی طرف سے درج ایف آئی آر کے خلاف منڈی بند کامیاب

پٹنہ سٹی (محمد فسیض)

پٹنہ کی میئر سیتا ساہو کے گھر پر پولیس کے چھاپے اور ان کے بیٹے ششیر کمار کے خلاف درج ایف آئی آر کے خلاف میئر کے حامیوں اور مقامی لوگوں نے مہاراج گنج فوڈ اناج مارکیٹ کو پرامن طریقے سے بند کر دیا۔

جس کی وجہ سے بازاروں میں خاموشی چھا گئی۔ ہڑتال کے دوران گلزار، باغ ہاٹ، مینا بازار، مہاراج گنج، جلہ روڈ منڈی، چیلہتاں اور صادق پور منڈی مکمل طور پر بند رہے۔ دکانوں پر تالے پڑے رہے۔ جس کی وجہ سے کروڑوں روپے کی فروخت متاثر ہوئی۔ ساتھ ہی ریزر کو بھی لاکھوں روپے کی آمدنی کا نقصان اٹھانا پڑا۔ ہڑتال کے دوران ششیر کے حامیوں اور مقامی لوگوں نے مختلف بازاروں میں احتجاجی مارچ کیا اور میونسپل کمشنر اور پولیس انتظامیہ کے خلاف نعرے لگائے۔ اسی دوران مظاہرین کے ایک گروپ نے میونسپل کارپوریشن عظیم آباد زون کے مین گیٹ پر دھرنا دیا۔ اس دوران لوگوں نے احتجاج کیا اور میونسپل کمشنر کے خلاف نعرے بازی کی۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ یہ پورا معاملہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے جس کے تحت میئر کے بیٹے ششیر کمار کو جھوٹے کیس میں پھنسایا جا رہا ہے۔ وہیں مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ پٹنہ صاحب کے لوگ چاہتے ہیں کہ ششیر کمار اس بار بہار اسمبلی الیکشن لڑیں اور ایم ایل اے بنیں، لیکن کچھ لیڈر اس سے خوش نہیں ہیں۔ اس لیے ان کی شبیہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دھرنے کے احتجاج کی قیادت کرنے والے ممتاز تاجر ارون گپتا نے کہا یہ سب اقتدار کی لڑائی ہے، جس میں عوام اور ان کے نمائندوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انتظامیہ اس سازش کو روکے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس انتظامیہ سی سی ٹی وی فوٹیج کا مشاہدہ کرے اور پھر کارروائی کرے۔ اگر قصوروار پایا گیا تو فوراً پیش ہوں گے۔ انہوں نے انتظامیہ سے ایف آئی آر فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ ساتھ ہی انتباہ دیا کہ اگر ان کے مطالبات نہ مانے گئے تو وہ مرحلہ وار تحریک کا سہارا لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی بہار بند کا اعلان کیا جائے گا۔ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے مہاراج گنج فوڈ گرین بزنس مین ایسوی ایشن کے سابق صدر جتیندر کمار اور ششی کانت گپتا نے کہا کہ یہ سمجھ سے بالاتر ہے کہ پولیس آدھی رات کو ایک معزز شخص کے گھر پہنچی، کمرے کی لائٹس بند کر کے تلاشی لی۔ انہوں نے پولیس انتظامیہ سے منصفانہ تحقیقات کی اپیل کی۔

میڈیسن وارڈ کو من گھڑت عمارت میں منتقل کرنے پر کیک کاٹا گیا

پٹنہ سٹی، (محمد فسیض)

نرسنگ سٹاف کی طرف سے ایک افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا جب میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے وارڈ کو NMCH کے سینٹر آف ایکسی لینس کمپلیکس میں واقع لانڈری کی عمارت کے اوپر تعمیر کی گئی 100 بستروں پر مشتمل فیبریکیٹڈ عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔ اس موقع پر این ایم سی ایچ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر

پروفیسر رشمی پرساد نے کہا کہ میڈیسن ڈپارٹمنٹ کے آئی سی یو کو میڈیسن ڈپارٹمنٹ کے قریب منتقل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ شعبہ طب کے سربراہ ڈاکٹر پروفیسر اجے کمار سنہا نے کہا کہ مریضوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ اس کا خیال رکھا جا رہا ہے۔ اس سے قبل کیک کاٹا گیا۔ اس موقع پر این ایم سی ایچ کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو رنجن سنہا، ایڈمنسٹریٹو آفیسر ڈاکٹر منگل کمار سنگھ، ڈاکٹر بی پی آزاد، ڈاکٹر سنجے کمار، ڈاکٹر وبھو پرساد، ڈاکٹر ایس کے اسنگ، ڈاکٹر سریندر کمار، ڈاکٹر وکرم آدتیہ، ہیلتھ منیجر شیام کشور، محکمہ کے میٹرن اور این ایم سی ایچ کے افسران موجود تھے۔

رانچی مقامی سفر اور باہر کھانے میں سب سے آگے ہے۔ ہوم کریڈٹ انڈیا کے مطالعہ The Grade Indian Wallet 2025 میں انکشاف ہوا

رانچی، جولائی 2025: ہوم کریڈٹ انڈیا، ایک سرکردہ کنزیومر فنانس کمپنی، نے آج اپنی تاریخی رپورٹ دی گریٹ انڈین والیٹ 2025 کے تیسرے ایڈیشن کے نتائج کی نقاب کشائی کی۔ اس سال کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ نچلے متوسط طبقے کے ہندوستانیوں کی مالی بہبود کی طرف نقطہ نظر میں تبدیلی کی تبدیلی آئی ہے۔ میپنگ انڈیاز اسپائریشنز: دی ڈریمز ان ایوری والیٹ کے تھیم کے ساتھ، یہ مطالعہ ملک کے دو تہائی حصے کی نمائندگی کرتا ہے اور ایک لچکدار، پر امید اور بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل آبادی کی تصویر پیش کرتا ہے جو نہ صرف متحرک ہے بلکہ اپنی خواہشات کو پورا کرنے میں ترقی کر رہی ہے۔ یہ مطالعہ ملک بھر کے صارفین کی مالی زندگیوں کی ایک جھلک فراہم کرتا ہے، مالیاتی بہبود کے اشاریے سے بصیرت کے ساتھ ساتھ آمدنی، اخراجات، بٹوے میں حصہ داری، خواہشات اور صوابدیدی اخراجات سے متعلق تفصیلی ڈیٹا۔ مطالعہ کے مطابق، ملک کی مالیاتی نبض مضبوط رہتی ہے، صارفین بڑھتے ہوئے اخراجات کو اپناتے ہوئے عملی منصوبہ بندی اور تیزی سے متوازن نقطہ نظر کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ جذبہ خاص طور پر تعلیم، ملازمت کے مواقع، اور سستی کریڈٹ کی خواہش جیسے اہم شعبوں پر ان کی توجہ سے واضح ہے۔ آشیش تیواری، چیف مارکیٹنگ آفیسر، ہوم کریڈٹ انڈیا نے کہا، "جب ہم نے 2023 میں دی گریٹ انڈین والیٹ اسٹڈی شروع کی، تو ہم ہندوستان کی مالیاتی نبض کو سمجھنا چاہتے تھے۔ ہمیں جو ملا وہ ملک خاموشی سے ایک انقلاب کی طرف بڑھ رہا ہے۔ لاکھوں خاندان رکاوٹوں کو سیڑھیوں میں، چیلنجوں کو مواقع میں بدل رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "اس سال کے نتائج کچھ غیر معمولی ظاہر کرتے ہیں: اقتصادی رکاوٹوں کے باوجود، ہندوستان کا نچلا متوسط طبقہ پہلے سے زیادہ پر امید، زیادہ ڈیجیٹل اور زیادہ پرعزم ہے۔ ان کا مالی نظم وضبط، کاروباری جذبہ اور اگلی نسل کی خوشحالی کے لیے غیر متزلزل وابستگی ہمیں اختراع کرنے اور ان کی #LH بنانے میں حقیقی شراکت دار بننے کی ترغیب دیتی ہے۔" رانچی کا منفرد مالیاتی منظر رانچی کے رہائشی 28000 روپے کی اوسط ماہانہ آمدنی اور 17,000 کے اخراجات کے ساتھ ایک صحت مند مالی توازن برقرار رکھتے ہیں جس سے 59 رہائشیوں کو 2025 میں بچت ہو سکتی ہے۔ ضروری اخراجات یکساں طور پر تقسیم کیے جاتے ہیں: 31٪ گروسری اور 15٪ ہر ایک کرائے اور بچوں کی تعلیم پر۔ خاص طور پر، ماہانہ طبی اخراجات 094.3 ہیں، جو چھوٹے شہروں میں سب سے زیادہ دیکھے جانے والے اخراجات میں سے ہیں۔ رانچی واقعی صوابدیدی اخراجات میں خود کو ممتاز کرتا ہے، جو ایک متحرک طرز زندگی کی عکاسی کرتا ہے۔ رہائشی مقامی سفر/سیاحت (42٪) اور باہر کھانے (39٪) کو ترجیح دیتے ہیں، جوان زمروں میں سروے کیے گئے تمام شہروں کی قیادت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں فلموں میں بھی اچھی دلچسپی ہے (31٪)۔ پچھلے چھ مہینوں میں ملبوسات اور لوازمات (43٪) اور الیکٹرانک آلات (28٪) پر بھی نمایاں اخراجات دیکھنے میں آئے۔ ڈیجیٹل مالیاتی مشغولیت مضبوط ہے، رانچی کے 77٪ صارفین فعال طور پر UPI خدمات استعمال کرتے ہیں۔ تاہم، یہ مضبوط انحصار لاگت کی حساسیت سے جڑا ہوا ہے، کیونکہ 42٪ لوگ UPI کا استعمال بند کر دیں گے اگر فیس عائد کی جاتی ہے۔ آن لائن مالیاتی فراڈ کے بارے میں 75 فیصد آگاہی ہے

HOME CREDIT

اسپیشلسٹ آفیسر کے 1007 عہدوں کیلئے فارم 21 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ پرسنل سلیکشن (آئی بی پی ایس) نے ملک کے اکثریتی علاقوں کے بینکوں میں اسپیشلسٹ آفیسر کے 1007 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں آئی ٹی آفیسر، ایگریکلچر فیلڈ آفیسر، راج بھاشا آفیسر، لا آفیسر، ایچ آر / پرسنل آفیسر اور مارکیٹنگ آفیسر کے عہدوں پر ہوں گی۔ آئی بی پی ایس اس کے لئے CRP SPL-XV امتحان منعقد کرے گا۔ خواہش مند اور اہل امیدوار آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ فارم بھرنے کی آخری تاریخ 21 جولائی مقرر ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدوار فارم بھرنے کیلئے ویب سائٹ https://ibps.in کو لاگ ان کریں۔ امیدوار اسی ویب سائٹ سے دیگر تفصیلی جانکاری مثلاً تعلیمی لیاقت وغیرہ سے متعلق جانکاری بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فارم بھرنے کے لئے امیدوار کو 850 روپے فیس کے طور پر ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی / ایس ٹی اور معذور طبقہ کے امیدواروں کو 175 روپے جمع کرنے ہوں گے۔ امیدواروں کی عمر 20 سال سے 30 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹوگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپیٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

گھریلو صارفین کو 125 یونٹ بجلی کی مفت فراہمی بہار واسیوں کو نتیش کمار کا بڑا تحفہ: افضل عباس

پٹنہ۔ (پریس ریلیز): شیعہ وقف بورڈ کے چیئرمین اور جدیو اقلیتی شعبہ کے سابق قومی صدر افضل عباس نے نتیش حکومت میں بہار واسیوں کو دی جا رہی فلاحی ومعاشی اسکیموں کی لگاتار بارش پر اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جہاں بہار کے مختلف سرکاری شعبوں کے خالی عہدوں پر بحالی کی کارروائی تیزی کے ساتھ جاری ہے، سرکاری اسکولوں اور اسپتالوں کے خالی عہدوں کو پُر کرنے کی کارروائی میں سرعت لائی جا رہی ہے، وہیں نوجوانوں، ضعیفوں، بیواؤں اور بچوں کی فلاح وبہبود کے لئے بھی نئی نئی اسکیمیں اور پروگرام چلائے جا رہے ہیں جس سے بہار کی عوام نتیش حکومت کی پالیسیوں اور کارکردگیوں سے کافی خوشی محسوس کر رہی ہے۔ اسی ضمن میں بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے عوامی فلاح کے مدنظر ایک تاریخی فیصلہ لیتے ہوئے بہار واسیوں کے لئے 125 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے بلا تاخیر اسے نافذ العمل قرار دینے کے لئے مورخہ 1 / اگست سے ہی لاگو کرنے کا فرمان جاری کر دیا ہے۔ یعنی آئندہ ماہ سے ریاست کے سبھی گھریلو صارفین کو 125 یونٹ بجلی بالکل مفت فراہم کی جائے گی۔ چیئرمین موصوف نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار لگاتار ترقی کی جانب گامزن ہے۔ ''انصاف کے ساتھ ترقی'' کا نعرہ جو نتیش کمار نے دیا تھا، اسے ثابت کرنے اور عملی جامہ پہنانے کے لئے لگاتار عملی اقدام کئے جا رہے ہیں۔ 125 / یونٹ فری بجلی کی فراہمی کا فیصلہ نتیش حکومت کا ایک تاریخی اور انقلابی قدم ہے جو بہار واسیوں کے لئے بڑی راحت کی بات ہے۔ اس سے بہار کے تقریباً 1.5 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو اس کا فائدہ پہنچے گا۔ یہ قدم غریبوں، کم آمدنی والے افراد اور مڈل کلاس کے لوگوں کے مالی بوجھ کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ نتیش حکومت کے ایسے ہی انقلابی اور تاریخی اقدام نے انہیں ملک کی ریاستوں کے کامیاب وزرائے اعلیٰ کی صف اول میں لا کھڑا کر دیا ہے جو بہار واسیوں کے لئے فخر کی بات ہے۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com ● saharaexpresspatna1@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

Urdu Daily Published From
Patna, Ranchi & Delhi

RNI.NO.BIHURD/2011/37805 Vol:15 Issue:191 18.07.2025 FRIDAY Re.01 Page:08 جلد نمبر:15 شمارہ:۱۹۱/جمعہ/۱۸/جولائی/۲۰۲۵/مطابق/۲۲/محرم الحرام/۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

پٹنہ کے پارس اسپتال میں زیر علاج بدمعاش کا گولی مار کر قتل

پٹنہ، 17 جولائی (اسٹاف رپورٹر) بہار کی راجدھانی پٹنہ کے شاستری نگر تھانے میں واقع پارس اسپتال میں زیر علاج ایک بدمعاش کو آج گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ بدمعاشوں نے پارس اسپتال میں ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ متوفی کی شناخت بکسر ضلع باشندہ چندن مشرا (36) کے طور پر کی گئی ہے۔ چندن مشرا قتل کے ایک مقدمے میں بیور جیل میں بند تھا۔ وہ علاج کے لیے بیور جیل سے پیرول پر باہر آیا تھا۔ پٹنہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کارتک کے شرما نے کہا کہ چندن مشرا ایک خطرناک مجرم تھا، اسے اس کے حریف گینگ نے اسپتال کے اندر قتل کیا ہے۔ یہ مکمل طور پر گینگ وار کا معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قتل میں ملوث بدمعاشوں کی شناخت کر لی گئی ہے۔ جلد ہی اس واقعے میں ملوث مجرموں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ دریں اثنا، بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی یادو نے اس واقعے پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ریاست کے لاء اینڈ آرڈر پر سوال اٹھائے ہیں۔ مسٹر یادو نے ایکس پر لکھا، 'بدمعاشوں نے اسپتال میں داخل مریض کو آئی سی یو میں گھس کر ماری گولی۔ بہار میں کہیں بھی کوئی محفوظ نہیں ہے۔ انہوں نے سوالیہ لہجے میں کہا کہ 2005 سے پہلے ایسے ہوتا تھا جی؟ دوسری جانب بہار کانگریس نے سوشل میڈیا ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ دارالحکومت پٹنہ کے پارس اسپتال میں سرعام گولی باری۔ ریاست میں جرائم اس قدر 'صحت مند' ہے کہ اب اس نے اسپتال کا ہی رخ کر لیا ہے۔ امن وامان صرف پریس کانفرنسوں تک محدود ہے۔

یونائیٹڈ مسلم فرنٹ کا پریس کانفرنس

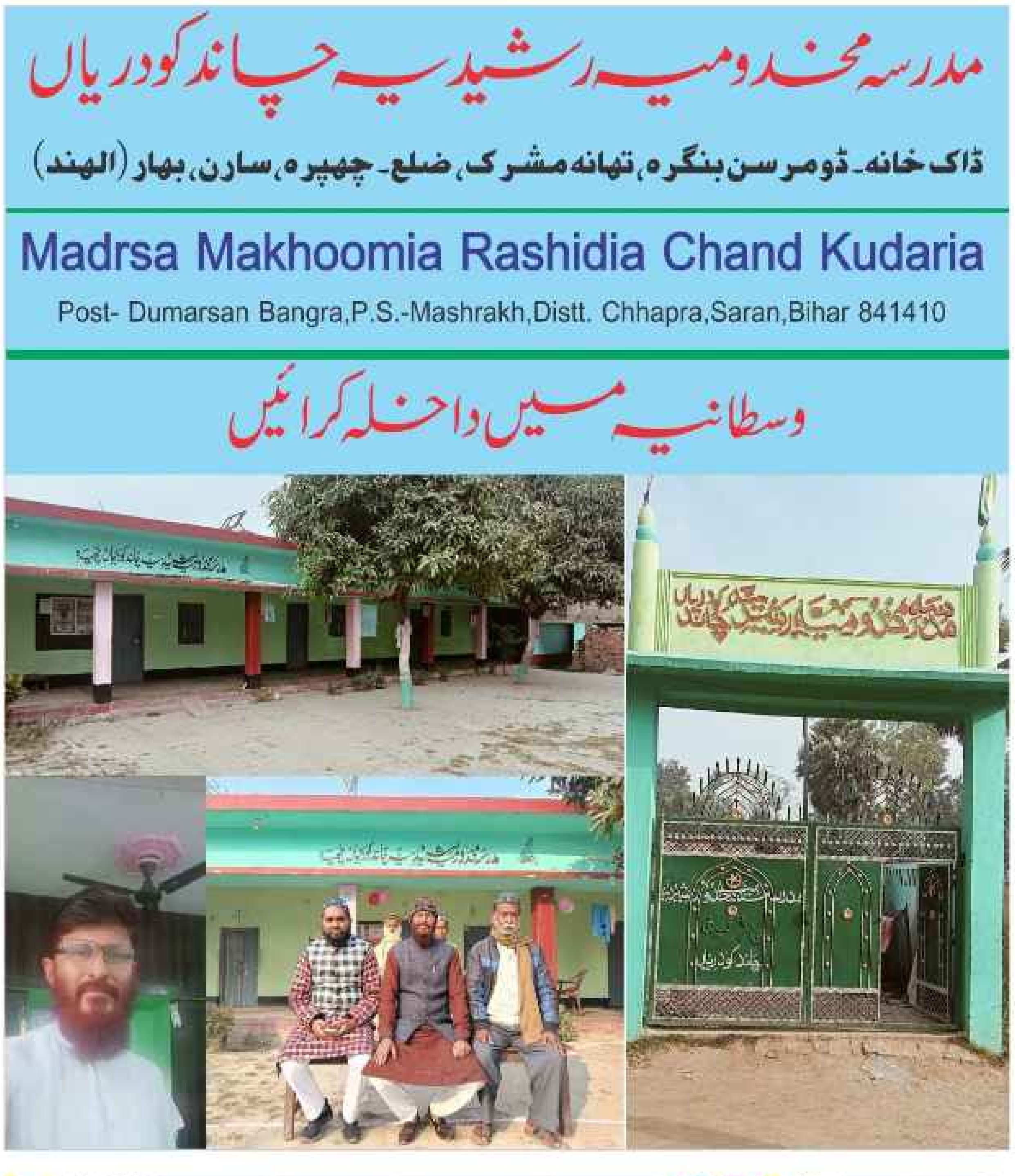

روزنامہ سہارا ایکسپریس پٹنہ
SAHARA EXPRESS,PATNA

شیخ ابوبکر احمد: انڈین نرس کی پھانسی کی سزا پر عین وقت پر عملدرآمد معطل کروانے والے 'مفتی اعظم' کون ہیں؟

یمن میں حکام نے انڈین نرس نمیشا پریا کی سزائے موت پر عملدر آمد موخر کر دیا ہے اور اس اہم پیش رفت کے تناظر میں انڈیا کے 'مفتی اعظم' 94 سالہ کانتھاپورم ابوبکر مسلیار (جنھیں عرف عام میں شیخ ابوبکر احمد کے نام سے جانا جاتا ہے) کا خصوصی تذکرہ ہو رہا ہے۔ نمیشا پریا کی تمام اپیلیں مسترد ہو چکی تھیں اور انھیں 16 جولائی (بدھ) کو سزائے موت دی جانی تھی تاہم عین وقت پر سزا پر عملدر آمد روک دیا گیا۔ نمیشا کو طلال عبدو مہدی نامی یمنی شہری کے قتل کا مجرم پایا گیا اور اسلامی قوانین کے تحت نمیشا کو سزائے موت سے بچانے کے لیے ضروری تھا کہ طلال مہدی کے اہلخانہ انھیں معاف کر دیں تاہم انھوں نے ایسا نہیں کیا تھا۔ 'سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل' نامی تنظیم اس انڈین نرس کو بچانے کی مہم چلا رہی ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ کیرالہ کے ایک انتہائی قابل احترام اور بااثر مسلم مذہبی رہنما 'گرینڈ مفتی' ابوبکر مسلیار نے نمیشا پریا کیس کے بارے میں 'یمن کے کچھ شیخوں' سے بات کی۔ سپریم کورٹ کے سینیئر وکیل اور 'سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل' کے رکن سبھاش چندران نے بی بی سی کو بتایا کہ 'سیو نمیشا پریا انٹرنیشنل ایکشن کونسل کے اراکین نے مفتی اعظم سے ملاقات کی تھی جس کے بعد انھوں (ابوبکر) نے وہاں (یمن) کے کچھ بااثر شیخوں سے بات کی۔' سبھاش چندران نے کہا کہ 'ہمیں بتایا گیا کہ اس کے بعد ایک میٹنگ بلائی گئی جس میں مقتول شخص کے کچھ رشتہ داروں سمیت یمن کے بااثر لوگ شریک ہوئے۔ نمیشا پریا کو 16 جولائی کو پھانسی دی جانی تھی اور شیخ ابوبکر کی مداخلت کے بعد مقتول شخص کے خاندان کے ساتھ بات چیت کے عمل کو تیز کر دیا گیا۔ شیخ ابوبکر احمد کو غیر رسمی طور پر انڈیا کے 'گرینڈ مفتی' کا خطاب دیا جاتا ہے۔ سنی تصوف اور تعلیم کے میدان میں اُن کی خدمات کو سراہا جاتا ہے تاہم خواتین سے متعلق ان کے بیانات کی کئی بار مذمت کی جا چکی ہے۔ کیرالہ یونیورسٹی میں اسلامی تاریخ کے پروفیسر اشرف کدکل نے بی بی سی کو بتایا کہ 'وہ اپنے پیروکاروں کے لیے ایک مقدس شخصیت کی طرح ہیں۔ کچھ لوگ یہ بھی مانتے ہیں کہ ان میں جادوئی روحانی طاقتیں ہیں۔' اُن کے مطابق 'شیخ احمد کا تعلق بریلوی فرقے سے ہے۔ ایک صوفی کانفرنس کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے ان کی تحسین کی تھی لیکن خواتین سے متعلق ان کے متنازع بیانات پر بارہا تنقید بھی کی گئی۔ نمیشا پریا: مشرق وسطی میں اب تک کتنے انڈین شہریوں کو سزائے موت دی گئی ہے؟ ہم نے ثقافتی اور سیاسی تجزیہ کار شاہ جہاں مدیت سے پوچھا کہ شیخ احمد کتنی طاقتور شخصیت ہیں؟ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'انڈیا میں اگر کوئی چندر سوامی کا مقابلہ کر سکتا ہے، تو وہ یہ آدمی ہے۔ وہ سیاسی اور سماجی طور پر بہت مضبوط ہیں۔ یاد رہے کہ چندر سوامی 90 کی دہائی میں انڈین سیاستدانوں میں کافی مقبولیت رکھتے تھے اور وہ اُس وقت کے وزیر اعظم نرسمہا راؤ کے بہت قریب مانے جاتے تھے۔ بہت سے انڈین سیاستدان چندر سوامی کے آستانے پر حاضری دیتے تھے۔ شیخ ابوبکر احمد نے مقتول طلال مہدی کے خاندان سے رابطہ قائم کرنے کے لیے اپنی دیرینہ دوستی اور یمن میں ایک صوفی روایت 'آل باعلوی' کے سربراہ شیخ حبیب عمر بن حافظ کے ساتھ رابطوں کا استعمال کیا۔ شیخ حبیب عمر یمن کے ایک مذہبی ادارے 'دار المصطفیٰ' کے بانی ہیں جہاں دنیا بھر سے لوگ تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں۔ شیخ حبیب عمر یمن میں موجود تمام فرقوں اور گروہوں سے قریبی تعلق رکھتے ہیں۔ شیخ یمن میں خانہ جنگی میں مصروف گروہوں سے بھی رابطے میں رہتے ہیں۔ شیخ حبیب عمر ماضی میں کیرالہ کا دورہ بھی کر چکے ہیں جب انھیں یہاں ایک مسجد اور 'مدین سعادت اکیڈمی' کے افتتاح کے موقع پر بلایا گیا تھا۔ یہ اکیڈمی شیخ ابوبکر کے بیٹے نے قائم کی تھی۔ شیخ ابوبکر احمد کے ترجمان نے بی بی سی کو بتایا کہ 'اُن (ابوبکر) کی مداخلت مکمل طور پر انسانی بنیادوں پر تھی۔ انھوں نے یمن میں موجود اپنے دوستوں کو صرف اتنا بتایا کہ شریعت میں یہ شق موجود ہے کہ کسی شخص کو خون کی رقم ادا کر کے غیر مشروط طور پر معافی حاصل کی جا سکتی ہے۔ انھوں نے اس ضمن میں اپنی کوششوں کا آغاز گذشتہ جمعہ کو کیا تھا۔' شیخ ابوبکر اس وقت اسلامی حلقوں میں مشہور ہوئے جب انھوں نے 1926 میں قائم ہونے والی سُنی تنظیم 'سمستا کیرالہ جمعیت العلما' سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے ایک نیا راستہ چنا۔ یہ سُنی تنظیم 1986 تک متحد رہی لیکن پھر اس کے رہنماؤں میں نظریاتی اختلاف ہو گئے۔ پروفیسر اشرف بتاتے ہیں کہ 'شیخ ابوبکر اس بنیاد پرست سلفی تحریک کے خلاف تھے جس کا ماننا تھا کہ مسلمانوں کو انگریزی زبان نہیں سیکھنی چاہیے کیونکہ یہ 'جہنم کی زبان' ہے یا مقامی زبان ملیالم نہیں سیکھنی چاہیے کیونکہ یہ 'غیر کمیونٹی کی زبان' ہے۔ بنیاد پرست سلفی تحریک خواتین کی تعلیم کے بھی خلاف تھی مگر ان سب باتوں کے خلاف شیخ ابوبکر نے سخت موقف اپنایا جس کے باعث نظریاتی اختلافات پیدا ہوئے۔' اس تنظیم سے علیحدگی اختیار کرنے کے بعد شیخ ابوبکر نے اپنے پیروکاروں کی جانب سے بیرون ملک سے ملنے والے عطیات کی مدد سے تعلیمی اداروں کی تعمیر پر توجہ دی۔ پروفیسر اشرف کہتے ہیں کہ 'کم از کم 40 فیصد سنی مسلمان شیخ ابوبکر کے ساتھ کھڑے تھے۔ روایتی طور پر سُنی تنظیم انڈین یونین مسلم لیگ (IUML) کے ساتھ تھی، جو یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ کا حصہ تھی لیکن شیخ ابوبکر نے 'دشمن کا دشمن دوست ہوتا ہے' کی پالیسی اپنائی اور سی پی ایم کا ساتھ دیا۔' پروفیسر اشرف کی طرح شاہجہاں مدیت بھی تعلیمی اداروں کی تعمیر میں شیخ ابوبکر کے کارناموں کا اعتراف کرتے ہیں۔

"رشک کا جذبہ انسان کی رہنمائی کرتا ہے جبکہ حسد کا جذبہ زندگی تباہ کر دیتا ہے"

رشک ایک ایسا اچھا اور مثبت جذبہ ہے جس میں کسی دوسرے، مگر اچھے اور نیک انسان جیسے ہونے کی خواہش کا اظہار کیا جاتا ہے، مگر اس انداز سے کہ جس شخص کے جیسا بننے کی آرزو کی جا رہی ہے، وہ بھی کوئی بہت اچھا اور قابل تقلید شخص ہو اور اس کی نقل کرنا باعث فخر ہو۔ مثال کے طور پر اگر یہ کہا جائے کہ کاش! میں فلاں شخص جیسا ہو جاؤں تو یہ ایک مثبت جذبہ ہے اور اس میں کسی شخص کو پسند کر کے اس جیسا بننے کی آرزو کا اظہار ہے۔ کوئی عالم یا خطیب ہو یا کوئی نیک انسان ہو، اس جیسا بننے کی خواہش ایک تعمیری اور مثبت خواہش ہے اور اس جذبے کو مثبت جذبہ قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ فلاں شخص کو اچھا اور بہترین مانتے ہوئے اس جیسا بننے کی آرزو کی جا رہی ہے، یہ رشک کا جذبہ کہلاتا ہے۔ بعض لوگ اپنے قومی ہیروز یا راہنماؤں کو پسند کرتے ہیں، بعض لوگ اپنے کھلاڑیوں کو پسند کرتے ہیں، بعض لوگ دوسروں پر نیکی کے معاملے میں سبقت لے جانا چاہتے ہیں، یہ سب رشک ہے اور یہ جذبہ ہر لحاظ سے قابل ستائش ہے۔

اللہ کے بہت سے عبادت گذار بندے جب یہ دیکھتے ہیں کہ کچھ دوسرے لوگ ان سے زیادہ مخلص انداز سے اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہیں اور عبادات میں ان سے زیادہ اخلاص کا مظاہرہ کرتے ہیں تو انہیں ایسے لوگوں پر رشک آتا ہے اور ان کے دلوں میں یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ کاش! وہ بھی اطاعت الٰہی میں ایسے ہی درجے پر فائض ہوتے اور کاش! وہ نبی کریمؐ سے وابستگی کے معاملے میں ان جیسی لگن کے حامل ہوتے، وہ ان لوگوں پر رشک کرتے ہیں کہ اللہ نے انہیں یہ توفیق عطا فرمائی ہے، وہ خود بھی ان جیسا بننا چاہتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ رشک کا جذبہ انسان کی رہنمائی کرتا ہے، اسے نیکی کی طرف راغب کرتا ہے اور برائیوں سے بچاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: صرف دو انسان ہیں جس پر رشک کرنا درست ہے، ایک وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور وہ اس مال کو اللہ کی راہ خرچ کرنے میں مصروف ہے اور دوسرا وہ جسے اللہ رب العزت نے شریعت کے علم سے نوازا اور وہ اس کے مطابق فیصلے کرتا ہے اور اسی کی تعلیم دیتا ہے (بخاری و مسلم)۔ مذکورہ بالا حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسا نہیں کہ ہر معاملے پر اور ہر انسان کو دیکھ کر ہی رشک کیا جائے بلکہ رشک کرنے کی جائز صورت کو اللہ کے رسولؐ نے بیان کر دیا ہے اور اس کے علاوہ رشک کرنا کسی بھی صورت میں جائز نہیں ہے۔

دوسری جانب حسد ہے جو ایک منفی ایک نقصاندہ جذبہ ہے اور یہ جذبہ کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے۔ دوسروں کو دیکھ کر جلنا، کڑھنا ایک ایسا مرض ہے جو سوائے دکھ کے اور کچھ نہیں دیتا۔ یہ جذبہ انسان کی روح کو گھائل کر دیتا ہے اور اس جذبے کے منفی اثر سے ایک آدھ نہیں کئے زندگیاں منتشر ہو جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر بعض لوگ کسی کی کامیابی کو دیکھ کر اس سے جلنے لگتے ہیں کیونکہ وہ اس کی کامیابی کو برداشت ہی نہیں کر پاتے، اسکے نتیجے میں مثبت کے بجائے منفی پہلو نمایا ہوتا ہے۔ مثلاً: بعض لوگ اس انداز سے سوچتے ہیں کہ فلاں شخص ایسا کیوں ہے کہ یہ جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے، اسے کامیابی کیوں ملتی ہے؟ اگر یہ ایسا نہ ہوتا تو کتنا اچھا ہوتا۔ اس جذبے میں اس جیسا بننے والی یا اسے اچھا سمجھنے والی کوئی بات نہیں ہے، یہ حسد ہے اور حسد بہت نقصاندہ چیز ہے، حسد انسان کی پوری زندگی کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ یہ انسان کے اخلاق اور کردار پر بہت برا اثر ڈالتا ہے، جس سے وہ انسان معاشرے میں نمایاں ہو کر لوگوں کی تحقیر اور ناپسندیدگی کا نشانہ بنتا ہے اور مذہبی طور پر وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکامات سے روگردانی کا مجرم قرار پاتا ہے۔ حسد، جلن، بغض اور عداوت ایسی نفسیاتی کیفیات ہیں جن میں حاسد کسی دوسرے انسان کیلئے یہ چاہتا ہے کہ کس طرح اس کا نقصان ہو جائے، وہ تباہ و برباد ہو جائے، اس کی کامیابی ناکامی میں بدل جائے اور اس کی صلاحیت کو زنگ لگ جائے، وہ جو بھی کام کرے اس میں ناکامی ہی ملے، حاسد تو یہ بھی چاہتا ہے کہ اللہ اس شخص پر اپنا فضل اور اپنی عنایات نہ کرے۔

اسلام میں حسد کے منفی جذبے سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے، اسے ایک ایسی بیماری قرار دیا گیا ہے جو انسان کی روح کو تکلیف دیتی ہے، اسے زخمی اور لہولہان کر ڈالتی ہے۔ حسد کی وجہ سے انسان اخلاق کے اعلیٰ درجے سے گر جاتا ہے، وہ معاشرتی طور پر بدنام ہو جاتا ہے اور لوگ اس سے ملنا جلنا چھوڑ دیتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ اس بات پر ہی غم زدہ رہتے ہیں کہ اللہ نے اپنے بندوں میں سے کچھ کو کیوں نواز دیا ہے۔ حالانکہ یہ تو اللہ کی دین ہے، جسے چاہے نواز دے اور جسے چاہے محروم کر دے۔ اس کی عطا اور اس کے فضل پر کسی کو اعتراض کا کوئی حق نہیں ہے اور پھر یہ تو اور بھی سنگین جرم ہو جاتا ہے کہ اللہ کی پسند پر اپنی پسند کو ترجیح دی جائے۔ ایسے لوگ اپنی حسد کے چکر میں مارے جاتے ہیں، ان کے اندر آگ لگی ہوتی ہے جو ان ہی کو جلا کر خاکستر کر رہی ہوتی ہے اور انہیں پتہ بھی نہیں چلتا کہ انہوں نے اپنا کتنا بڑا نقصان کر لیا اور دنیا و آخرت دونوں جگہ رسوائی مول لے لی۔ حاسد نے اپنا ایک نقصان تو یہ کیا کہ اللہ تعالیٰ کی عطا پر ناک بھوں چڑھائی اور دوسرا نقصان یہ کیا کہ اللہ کی پیار کردہ اس بندے سے نفرت کی جو کہ اللہ کے پسندیدہ بندوں میں شامل تھا۔ حسد کرنے والے لوگ رائندہ درگاہ ہو جاتے ہیں، جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ حسد کی آگ حاسد کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان اللہ سے توبہ کرے اور اس سے دعا مانگے کہ وہ اسے ہمیشہ حسد جیسے منفی جذبے اور اس انتہائی موذی اخلاقی برائی سے محفوظ رکھے۔ اللہ کے پسندیدہ بندوں کو دیکھ کر خوش ہونا، ان سے عقیدت رکھنا اور ان جیسا ہونے کی آرزو کرنا بلاشبہ ایک اچھا اور مثبت جذبہ ہے، مگر حسد سے بہر حال بچنا چاہئے، یہ انسان کو دنیا میں تو رسوا کریگا ہی آخرت میں بھی ناکامی اس کا مقدر بن جائیگی۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل:6291697668

سورۃ الشُوریٰ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی،
خطیب مسجد صالحہ قائم و سینئر کالم نگار حیدر آباد 9849099228

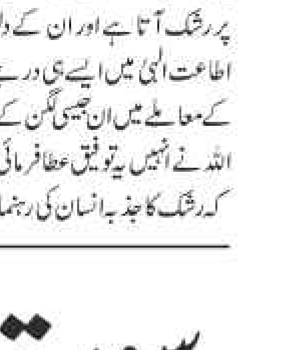

سورہ شوریٰ مکی ہے۔ اس کا نام اس کی آیت کریمہ "وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ" (اپنے معاملات آپس کے مشورہ سے چلاتے ہیں) آیت 38 سے ماخوذ ہے۔ سورہ مذکورہ میں 53 آیات اور 5 رکوع آئے ہیں، اس کا زمانہ نزول اور حالات وہی کچھ ہیں جو سورہ حٰم السجدہ کے نزول کے وقت تھے، یعنی کفار کی عناد و مخالفت انتہا کو پہنچ چکی تھی۔ اسکا اگر گہرائی سے مطالعہ کیا جائے تو ہم پر یہ بات واضح ہو جاتی ہے، گویا یہ سورت حٰم السجدۃ کا ایک طرح سے تتمہ ہے۔ اس میں جو مضامین آئے ہیں اس کی طرف چند اشارات کیے جاتے ہیں۔ آغاز کلام ہی میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس بات کی کھلی وضاحت فرما دی کہ میرے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی باتوں پر تم لوگ آپس میں جو باتیں بنا رہے ہو یہ کیا حرکتیں ہیں؟ یہ نبی کی دعوت اور آپ کا کلام کوئی نرالی اور انوکھی چیز نہیں ہے بلکہ اس سے پہلے بھی انسانوں کی ہدایت کا سامان فراہم کرنے کے لیے اسی طرح کی ہدایات آتی رہی ہیں کہ اللہ نے پے در پے اپنے انبیاء علیہم السلام کو روانہ کرتا رہا اور یہ بات اچھنبے کی ہرگز نہیں ہے۔ انکی اسی غلط فہمی کو دور کرنے کے لیے "کذلک" سے آیت کا آغاز کیا، یعنی یہ کلام جو تم سن رہے سراسر حکمت و برکت ہے اور یہ کوئی اچنبا نہیں ہے، کہ آسمان و زمین کے مالک کو معبود اور اس کو حاکم مان کر اس کی بندگی بجا لائی جائے بلکہ اچنبھے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ اس کے بندے ہو کر اور اس کی خدائی میں رہتے ہوئے اس سے بغاوت کی جائے اور دوسروں کی خداوندی تسلیم کی جائے۔ (افسوس ہے تم پر) کہ تم لوگ توحید باری تعالیٰ پیش کرنے والی عظیم ہستی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے تعرض کر رہے ہو جو حقیقی طور پر تمہارے ہمدرد ہیں۔۔۔۔۔ اللہ کے ساتھ تم جو شرک کر رہے ہو یہ ایسا بڑا جرم ہے کہ آسمان پھٹ پڑے تو کچھ بعید نہیں آیت 8 یعنی تمہارے اس مشرکانہ اعمال اور تمہاری حماقت و جسارت پر فرشتے ہر وقت اس اندیشہ میں مبتلا ہیں کہ نامعلوم (تم مشرکوں پر) کب اللہ کا عذاب نازل ہو جائے۔ پھر آگے یہ بات واضح کر دی گئی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے بدخواہ نہیں ہیں بلکہ نوع انسانی کے لیے رحمت ہے۔ اللہ تعالیٰ: کائنات کا تنہا فرماں روا ہے، انسانوں کا خالق، مالک اور کارساز حقیقی، ومشکل کشا فریاد رس ہے، اس لئے وہی انسانوں کا حاکم بھی ہے اور اسی کا یہ حق ہے کہ نوع انسانی کو دین اور شریعت دے اور انسانی اختلافات کا فیصلہ کر کے بتائے کہ حق و ناحق کیا ہے۔ اسی بنیاد پر اللہ تعالیٰ نے شروع دنیا سے لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت تک کے لئے ایک ہی دین مقرر کر دیا جتنے بھی انبیاء علیہم السلام تشریف لائے سب کے سب اسی دین کے پیرو اور داعی رہے ہیں۔ دین اسلام کی یہ شان بیان کی گئی ہے کہ یہ اپنے ماننے والوں کو صرف اسلام میں داخل ہو کر، بیٹھ جانے کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ اس کی تبلیغ کرنے صرف تبلیغ ہی نہیں بلکہ اسے دنیا میں قائم کرنے کی بات سمجھاتا ہے!!! چنانچہ انبیاء علیہم السلام اس دین کی محض تبلیغ کرنے پر مبعوث نہیں فرمائے گئے بلکہ اس دین کو اللہ کی زمین پر قائم کرنے کی خدمت پر مامور کئے گئے تھے۔ نوع انسانی کا اصل دین صرف یہی تھا جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیش فرما رہے ہیں لیکن لوگوں نے اپنے انبیاء کے بعد خود پسندی، خود غرضی کو شامل کرتے ہوئے اپنے مفاد کی خاطر تفرقے پیدا کر لئے۔ اب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تشریف لا چکے ہیں اسی (اصل) دین کی اقامت آپ کا مقصود ہے۔ آیت کریمہ 13 شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ .... اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ میں بہت ہی اہم بات یہ بتلائی گئی کہ دیکھو محمد تمہیں جو باتیں بتلا رہے ہیں، جس دین کی طرف بلا رہے ہیں یہ کوئی تعجب میں پڑنے کی بات نہیں ہے بلکہ حضرت نوحؑ سے لیکر حضرت عیسیٰؑ اور آخری نبی محمدؐ تک ایک ہی دین چلا آیا ہے جس پر چلنے کی تلقین سارے انسانوں کو کی جا رہی ہے لہذا خبردار ہو جاؤ، اس سے اعراض کر کے خسران آخرت میں نہ پڑو۔۔۔ ("اقامت دین" کی تعلیم و تلقین اور اسکی ذمہ داری کی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے بحیثیت خیر امت ہر ایمان والے پر لازم و ضروری ہے، جو آپ کو اپنا ہادی و رہنما بنا چکا ہو وہ اپنا نصب العین اقامت دین بنالے) اس سلسلہ میں فرمایا (ترجمانی) "اس نے تمہارے لیے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے جس کا حکم اس نے نوحؑ کو دیا تھا، اور جسے (اے محمدؐ) اب تمہاری طرف ہم نے وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے، اور جسکی ہدایت ہم ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو دے چکے ہیں، اس تاکید کے ساتھ کہ قائم کرو اس دین کو اور اس میں متفرق نہ ہو جاؤ۔" اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانے کے بجائے اگر تم اس کی ناشکری کرو گے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرو گے تو یہ تمہاری نادانی ہے۔ اور یہ بات خوب یاد رکھو تمہاری اس مخالفت و حماقت کی خاطر میرے حبیبؐ اپنا کام چھوڑنے والے نہیں! ((اَقِيْمُوا الدِّيْنَ)) کے سلسلہ میں ترجمان اسلام حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ یوں رقمطراز ہوئے، "اس سے یہ امر واضح ہو گیا کہ تمام انبیاء کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ اس دین کو قائم کرو۔ لوگوں کی عملی زندگیوں میں اسے رائج کرو۔ تا کہ لوگوں کے اعمال اسی دین کے قالب میں ڈھل جائیں۔ صرف زبانی دعوت دینا اور اس دعوت کے محاسن کو بیان کرتے رہنا ہی انبیاء کا فریضہ نہ تھا، بلکہ انکی ذمہ داری یہ تھی کہ جہاں یہ نظام حیات رائج نہیں وہاں اسے رائج کیا جائے، اور یہ جہاں رائج ہے وہاں یہ اہتمام کیا جائے کہ یہ رواج پذیر رہے۔ ایسے عوامل اور محرکات سے اس کی پوری پوری حفاظت کی جائے جو اس کو عملی زندگی سے بے دخل کرنے پر منتج ہوں۔ یہ نصب العین جو انبیاء و رسل کی عظیم البرکات زندگیوں کا نصب العین تھا، یہی نصب العین آج امت محمد یہ علی صاحبہا افضل الصلوات واجمل التسلیمات کے لیے من جانب اللہ مقرر کیا گیا ہے اور انہیں یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے آراء و اہواء کا اتباع کر کے اپنی جمعیت کو انتشار کا شکار نہ بنا دیں اور ایک امت کو متعدد فرقوں میں بانٹ کر بے وقار نہ کر دیں کیونکہ اگر انہوں نے اپنی وحدت و یکجہتی کو فرقہ بازی کی نظر کر دیا تو پھر اقامت دین کے فریضہ سے وعہدہ برآ نہ ہو سکیں گے۔۔۔۔" (تفسیر ضیاء القرآن جلد چہارم صفحہ 367 تا 368 حاشیہ 18) مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی علیہ الرحمہ نے بھی اقامت دین کا مفہوم عام فہم انداز میں سمجھایا ہے جس کے کچھ اقتباس ملاحظہ فرمائے۔ "یہاں اسی بات کو پھر زیادہ وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو پہلی آیت میں ارشاد ہوئی تھی۔ اس میں صاف صاف بتایا گیا ہے کہ محمد ﷺ کسی نئے مذہب کے بانی نہیں ہیں، نہ انبیاء میں سے کوئی اپنے کسی الگ مذہب کا بانی گزرا ہے، بلکہ اللہ کی طرف سے ایک ہی دین ہے جسے شروع سے تمام انبیاء پیش کرتے چلے آ رہے ہیں، اور اسی کو محمد ﷺ بھی پیش کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے حضرت نوحؑ کا نام لیا گیا ہے جو طوفان کے بعد موجودہ نسل انسانی کے اولین پیغمبر تھے، اس کے بعد نبی ﷺ کا ذکر کیا گیا ہے جو آخری نبی ہیں، پھر حضرت ابراہیمؑ کا نام لیا گیا ہے جنہیں اہل عرب اپنا پیشوا مانتے تھے، اور آخر میں حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کا ذکر کیا گیا ہے جن کی طرف یہودی اور عیسائی اپنے مذہب کو منسوب کرتے ہیں۔ اس سے مقصود یہ نہیں ہے کہ انہی پانچ انبیاء کو اس دین کی ہدایت کی گئی تھی۔ بلکہ اصل مقصد یہ بتانا ہے کہ دنیا میں جتنے انبیاء بھی آئے ہیں، سب ایک ہی دین لے کر آئے ہیں، اور نمونے کے طور پر ان پانچ جلیل القدر انبیاء کا نام لے دیا گیا ہے جن سے دنیا کو معروف ترین آسمانی شریعتیں ملی ہیں۔" "فرمایا کہ شَرَعَ لَكُمْ، مقرر کیا تمہارے لیے تشریع کے لغوی معنی راستہ بنانے کے ہیں، اور اصطلاحاً اس سے مراد طریقہ اور ضابطہ اور قاعدہ مقرر کرنا ہے۔ عربی زبان میں اسی اصطلاحی معنی کے لحاظ سے تشریع کا لفظ قانون سازی (Lagislation) کا، شرع اور شریعت کا لفظ قانون (Law) کا شارع کا لفظ واضع قانون (Law giver) کا ہم معنی سمجھا جاتا ہے۔ یہ تشریع خداوندی دراصل فطری اور منطقی نتیجہ ان اصولی حقائق کا جو قرآن میں جگہ جگہ بیان ہوئے ہیں کہ اللہ ہی کائنات کی ہر چیز کا مالک ہے، اور وہی انسان کا حقیقی ولی ہے، اور انسانوں کے درمیان جس امر میں بھی اختلاف ہو اس کا فیصلہ کرنا اسی کا کام ہے۔ اب چونکہ اصولاً اللہ ہی مالک اور ولی اور حاکم ہے، اس لیے لامحالہ وہی اس کا حق رکھتا ہے کہ انسان کے لیے قانون و ضابطہ بنائے اور اسی کی یہ ذمہ داری ہے کہ انسانوں کو یہ قانون و ضابطہ دے۔ چنانچہ اپنی اس ذمہ داری کو اس نے یوں ادا کر دیا۔۔۔۔۔" "یعنی اللہ تعالیٰ نے جو تشریع فرمائی ہے اس کی نوعیت آئین کی ہے لفظ "دین" کی جو تشریح ہم اس سے پہلے سورہ زمر، حاشیہ نمبر 3 میں کر چکے ہیں وہ اگر نگاہ میں رہے تو یہ سمجھنے میں کوئی الجھن پیش نہیں آ سکتی کہ دین کے معنی ہی کسی کی سیادت و حاکمیت تسلیم کر کے اس کے احکام کی اطاعت کرنے کے ہیں۔ اور جب یہ لفظ طریقے کے معنی میں بولا جاتا ہے تو اس سے مراد وہ طریقہ ہوتا ہے جسے آدمی واجب الاتباع اور جس کے مقرر کرنے والے کو مطاع مانے۔ اس بنا پر اللہ کے مقرر کیے ہوئے اس طریقے کو دین کی نوعیت رکھنے والی تشریع کہنے کا صاف مطلب یہ ہے کہ اس کی حیثیت محض سفارش (Recommendation) اور وعظ نصیحت کی نہیں ہے، بلکہ یہ بندوں کے لیے ان کے مالک کا واجب الاطاعت قانون ہے جس کی پیروی نہ کرنے کے معنی بغاوت کے ہیں اور جو شخص اس کی پیروی نہیں کرتا وہ دراصل اللہ کی سیادت و حاکمیت اور اپنی بندگی کا انکار کرتا ہے۔" "اب ہمارے سامنے دو سوالات آتے ہیں۔ ایک یہ کہ دین کو قائم کرنے سے مراد کیا ہے؟ دوسرے یہ کہ خود دین سے کیا مراد ہے جسے قائم کرنے اور پھر قائم رکھنے کا حکم دیا گیا ہے؟ ان دونوں باتوں کو بھی اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے۔ قائم کرنے کا لفظ جب کسی مادی یا جسمانی چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اس سے مراد بیٹھے کو اٹھانا ہوتا ہے، مثلاً کسی انسان یا جانور کو اٹھانا۔ یا پڑی ہوئی چیز کو کھڑا کرنا ہوتا ہے، جیسے بانس یا ستون کو قائم کرنا۔ یا کسی چیز کے بکھرے ہوئے اجزاء کو جمع کر کے بلند کرنا ہوتا ہے، جیسے کسی خالی زمین میں عمارت قائم کرنا لیکن جو چیزیں مادی نہیں بلکہ معنوی ہوتی ہیں ان کے لیے جب قائم کرنے کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے مراد اس چیز کی محض تبلیغ کرنا نہیں بلکہ اس پر کما حقہ عمل درآمد کرنا، اسے رواج دینا اور اسے عملاً نافذ کرنا ہوتا ہے۔ مثلاً جب ہم کہتے ہیں کہ فلاں شخص نے اپنی حکومت قائم کی تو اس کے معنی یہ نہیں ہوتے کہ اس نے اپنی حکومت کی طرف دعوت دی، بلکہ یہ ہوتے ہیں کہ اس نے ملک کے لوگوں کو اپنا مطیع کر لیا اور حکومت کے تمام شعبوں کی ایسی تنظیم کر دی کہ ملک کا سارا انتظام اس کے احکام کے مطابق چلنے لگا۔ اسی طرح جب ہم کہتے ہیں کہ ملک میں عدالتیں قائم ہیں تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ انصاف کرنے کے لیے منصف مقرر ہیں اور وہ مقدمات کی سماعت کر رہے ہیں اور فیصلے دے رہے ہیں، نہ یہ کہ عدل و انصاف کی خوبیاں خوب خوب بیان کی جا رہی ہیں اور لوگ ان کے قائل ہو رہے ہیں۔ اسی طرح جب قرآن مجید میں حکم دیا جاتا ہے کہ نماز قائم کرو تو اس سے مراد نماز کی دعوت و تبلیغ نہیں ہوتی بلکہ یہ ہوتی ہے کہ نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ نہ صرف خود ادا کرو بلکہ ایسا انتظام کرو کہ وہ اہل ایمان میں باقاعدگی کے ساتھ رائج ہو جائے۔ مسجدیں ہوں۔ جمعہ و جماعت کا اہتمام ہو۔ وقت کی پابندی کے ساتھ اذانیں دی جائیں۔ امام اور خطیب مقرر ہوں۔ اور لوگوں کو وقت پر مسجدوں میں آنے اور نماز ادا کرنے کی عادت پڑ جائے۔ اس تشریح کے بعد یہ بات سمجھنے میں کوئی دقت پیش نہیں آ سکتی کہ انبیاء (علیہم السلام) کو جب اس دین کے قائم کرنے اور قائم رکھنے کا حکم دیا گیا تو اس سے مراد صرف اتنی بات نہ تھی کہ وہ خود اس دین پر عمل کریں، اور اتنی بات بھی نہ تھی کہ وہ دوسروں میں اس کی تبلیغ کریں تاکہ لوگ اس کا برحق ہونا تسلیم کر لیں تو اس سے آگے قدم بڑھا کر پورا کا پورا دین ان میں عملاً رائج اور نافذ کیا جائے تاکہ اس کے مطابق عمل درآمد ہونے لگے اور ہوتا رہے۔ اس میں شک نہیں کہ دعوت و تبلیغ اس کام کا لازمی ابتدائی مرحلہ ہے جس کے بغیر دوسرا مرحلہ پیش نہیں آ سکتا۔ لیکن ہر صاحب عقل آدمی خود دیکھ سکتا ہے کہ اس حکم میں دعوت و تبلیغ کو مقصود کی حیثیت نہیں دی گئی ہے، بلکہ دین قائم کرنے اور قائم رکھنے کو مقصود قرار دیا گیا ہے۔ دعوت و تبلیغ اس مقصد کے حصول کا ذریعہ ضرور ہے، مگر بجائے خود مقصد نہیں ہے، کجا کہ کوئی شخص اسے انبیاء کے مشن کا مقصد وحید قرار دے بیٹھے" "اب دوسرے سوال کو لیجیے۔ بعض لوگوں نے دیکھا کہ جس دین کو قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہ تمام انبیاء (علیہم السلام) کے درمیان مشترک ہے، اور شریعتیں ان سب کی مختلف رہی ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا، اس لیے انہوں نے یہ رائے قائم کر لی کہ لامحالہ اس دین سے مراد شرعی احکام و ضوابط نہیں ہیں بلکہ صرف توحید و آخرت اور کتاب و نبوت کا ماننا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بجا لانا ہے، یا حد سے حد اس میں وہ موٹے موٹے اخلاقی اصول شامل ہیں جو سب شریعتوں میں مشترک رہے ہیں۔ لیکن یہ ایک بڑی سطحی رائے ہے جو محض سرسری نگاہ سے دین کی وحدت اور شرائع کے اختلاف کو دیکھ کر قائم کر لی گئی ہے، اور یہ ایسی خطرناک رائے ہے کہ اگر اس کی اصلاح نہ کر دی جائے تو آگے بڑھ کر بات دین و شریعت کی اس تفریق تک جا پہنچے گی جس میں مبتلا ہو کر سینٹ پال نے دین بلا شریعت کا نظریہ پیش کیا اور سیدنا مسیحؑ کی امت کو خراب کر دیا۔ اس لیے کہ جب شریعت دین سے الگ ایک چیز ہے، اور حکم صرف دین کو قائم کرنے کا ہے نہ کہ شریعت کو، تو لامحالہ مسلمان بھی عیسائیوں کی طرح شریعت کو غیر اہم اور اس کی اقامت کو غیر مقصود بالذات سمجھ کر نظر انداز کر دیں گے اور صرف ایمانیات اور موٹے موٹے اخلاقی اصولوں کے لے کر بیٹھ جائیں گے۔ اس طرح کے قیاسات سے دین کا مفہوم متعین کرنے کے بجائے آخر کیوں نہ ہم خود اللہ کی کتاب سے پوچھ لیں کہ جس دین کو قائم کرنے کا حکم یہاں دیا گیا ہے، آیا اس سے مراد صرف ایمانیات اور بڑے بڑے اخلاقی اصول ہی ہیں، یا شرعی احکام بھی۔" (تفہیم القرآن جلد چہارم حاشیہ 20 صفحہ 486 تا 487، 488 اور 489) خلاصہ کلام یہ کہ، دین اسلام اور اس کی حقیقت اور اس کا واضح تصور سب کے سامنے رکھ دیا گیا۔ اب ایک طرف واضح تعلیمات پر مشتمل کتاب قرآن حکیم ہے، دوسری جانب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ ہے۔ کتاب اللہ اور رسالت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت جو صالح معاشرہ وجود میں آ رہا ہے اس کی ایک جھلک تم خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ کی سیرت میں دیکھ سکتے ہو یعنی اس بات کا اندازہ لگانا کوئی مشکل نہیں ہے کہ کتاب اللہ کی رہنمائی میں کیسے انسان ڈھل رہے ہیں۔۔۔! کفار کو اخلاقی کمزوریوں کی طرف متوجہ کیا گیا جس کی بناء ان کے اندر ہدایت و رہنمائی سے منہ موڑنے کا مرض پرورش پا رہا ہے۔ آخری بات یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو جن طریقوں سے وحی پہنچاتا ہے اس کا بھی ذکر فرما دیا تاکہ کسی قسم کی کوئی غلط فہمی باقی نہ رہے۔

الیکشن کمیشن کی منمانی، کیا بہار پھر کسی انقلاب کے لئے تیار ہے؟

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد
رابطہ:8099695186

گزشتہ 11 برسوں سے ملک میں جو کچھ ہو رہا ہے، جس طریقے سے جمہوریت کو یرغمال بنا لیا گیا ہے اور لوگوں کو مسلسل بیوقوف بنایا جارہا ہے، اسکے بھیانک نتائج ایک ایک کرکے سامنے آنے لگے ہیں، ان دنوں بہار میں ووٹر لسٹ کے نام پر جس طریقے سے جمہوریت کا مذاق اڑایا جارہا ہے اور الیکشن کمیشن اپنی منمانی کررہا ہے، اسے دیکھ کر اب ایسا لگتا نہیں ہے کہ ملک میں جمہوریت باقی رہ گئی ہے، کانگریس پارٹی کا کہنا ہے کہ بی جے پی الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر عوام کے حق رائے دہی کو چھیننے کی سازش کررہی ہے لیکن اسے کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا اور بہار کے عوام اس کا منہ توڑ جواب دیں گے، کانگریس جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سرجے والا نے کہا کہ بہار کے 8 کروڑ ووٹروں پر بی جے پی کی مسلط کردہ ووٹ بندی کی مار جمہوریت پر تالا بندی کے ساتھ ساتھ گھروں سے غیر قانونی وصولی کا ذریعہ بن گئی ہے، ووٹر ریویژن (نظر ثانی) کی آڑ میں جاری یہ فراڈ رائے دہی کے حق کو چھیننے کی سازش اور وصولی کا کاروبار بن چکا ہے، انہوں نے کہا کہ گھر گھر ووٹروں کی جانچ، دستاویزات کی معلومات، فارم پہنچانے اور جمع شدہ فارم کی رسیدیں دکھانے تک سب کام جعلی اور فرضی طور پر ہورہا ہے، بی جے پی کی ڈبل انجن سرکار میں ووٹ دینے کا آئینی حق بھی نیلام ہوچکا ہے، عوام کے ووٹ کا حق بھی وصولی کے بدلے بیچا جارہا ہے، مسٹر سرجے والا نے الیکشن کمیشن کو بی جے پی کی کٹھ پتلی قرار دیتے ہوئے یہ دعویٰ کیا کہ 14 دنوں میں بہار کے 80 فیصد یعنی چھ کروڑ سے زائد ووٹروں کے گھروں تک فارم پہنچادئے گئے اور فارم بھی پر کرلئے گئے ہیں، یہ سب کاغذی دعوے ہیں اور کچھ نہیں، انھوں نے یہ بھی کہا کہ پورے بہار میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی جیسے حالات ہیں، عوام اپنے ووٹ کا حق بچانے کے لئے در در کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہے، انہوں نے کہا کہ جس طرح 2024 میں آئین بدلنے کی بی جے پی کی سازش کو ملک نے ناکام کردیا، اسی طرح بہار کے کسانوں، مزدوروں، غریبوں، دلتوں اور پسماندہ طبقوں سے ووٹ دینے کا حق چھیننے کی سازش کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔

بہار ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر راجیش رام نے دعویٰ کیا کہ بہار میں جاری ووٹر لسٹ نظر ثانی مہم کے تحت تین کروڑ سے زیادہ نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے جائیں گے، بہار سے باہر ملازمت کے لئے کام کرنے والوں کے نام اس نظر ثانی میں ہٹا دئے جائیں گے، انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے پہلے 11 منظور شدہ دستاویزات کی فہرست میں آدھار اور راشن کارڈ کو شامل نہیں کیا تھا، جس کی عظیم اتحاد نے سخت مخالفت کی تھی، کانگریس لیڈر نے الزام عائد کیا کہ بوتھ لیول آفیسر (BLO) ووٹروں کو صرف ایک ہی فارم دے رہے ہیں اور دعویٰ کیا کہ بتائے گئے ووٹروں کی تعداد کروڑوں تک پہنچ جائے گی، انہوں نے کہا کہ بہار سے تقریباً دو کروڑ، رجسٹرڈ مہاجر مزدور ریاست سے باہر کام کررہے ہیں، اس طرح ایک کروڑ سے زیادہ غیر رجسٹرڈ ورکرز ہیں، ان میں سے بہت سے لوگوں کو ووٹر لسٹ سے نکال دیا جائے گا، نظر ثانی کے بعد حتمی ووٹر لسٹ سے تین کروڑ سے زیادہ ناموں کو ہٹایا جاسکتا ہے۔ بہار میں الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ نظر ثانی کے لئے گھر گھر جاکر تصدیق کا عمل 25 جون سے شروع کیا ہے اور یہ عمل 25 جولائی تک جاری رہے گا، جیسے جیسے ووٹر لسٹ نظر ثانی خصوصی مہم کی آخری تاریخ قریب آرہی ہے، بہار کے بہت سے مہاجرین کو اپنے حق رائے دہی سے محروم ہونے کا ڈر ستا رہا ہے، خاص طور پر بہار سے باہر رہنے والے مزدوروں کو ڈر ہے کہ اگر وہ اس بار ووٹر کا فارم نہیں بھر سکے تو ان کا حق رائے دہی ختم ہوجائے گا، ووٹرز خصوصی نظر ثانی مہم کی آخری تاریخ 25 جولائی مقرر کی گئی ہے، ریاست بھر میں اساتذہ اور سرکاری ملازمین کے ساتھ ساتھ افسران دن رات اس کام میں لگے ہوئے ہیں لیکن بہار کے مزدور لوگوں کی پرواہ کسے ہے؟

جمہوریت کا پہلا اور سب سے مضبوط ستون آزادانہ، شفاف اور غیر جانبدارانہ انتخابات ہوتے ہیں لیکن جب انہی انتخابات کی بنیاد یعنی ووٹر لسٹ پر شکوک وشبہات کے بادل منڈلانے لگیں تو نہ صرف سیاسی اعتبار سے بلکہ آئینی طور پر بھی یہ صورتحال تشویش ناک بن جاتی ہے، بہار میں اس وقت کچھ ایسا ہی ہورہا ہے، جہاں الیکشن کمیشن کے دعوے کے مطابق جاریہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی مہم کے دوران نیپال، بنگال اور میانمار کے شہریوں کی بڑی تعداد کے نام ووٹر لسٹ میں درج پائے گئے ہیں اگر محض اس دعوے کو سامنے رکھ کر دیکھا جائے تو یہ مہم جمہوریت کے لئے ایک قابل تحسین اقدام معلوم ہوتی ہے، بیرونی شہریوں کے نام اگر ووٹر لسٹ میں شامل ہیں تو انہیں خارج کرنا آئینی تقاضا بھی ہے اور جمہوریت کے مفاد میں بھی ہے۔ لیکن جب حقائق پر نظر ڈالیں تو صورتحال کچھ اور نظر آتی ہے خود بہار کے صحافیوں اور زمینی رپورٹس میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ بیشتر فارم خالی ہے، محض (BLO) کے دستخط کی بنیاد پر اپلوڈنگ کا عمل جاری ہے، ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر اس بڑی تعداد کی بنیاد کیا ہے؟ اور اگر یہ بنیاد اتنی ہی کمزور ہے تو پھر اس دعوے کے پیچھے ارادے کس حد تک شفاف سمجھے جاسکتے ہیں؟ بہار میں اسمبلی انتخابات قریب ہیں اور ایسے میں اچانک ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی مہم کا آغاز بذات خود شکوک وشبہات کو جنم دیتا ہے اگر واقعی یہ عمل غیر جانبدارانہ ہے تو پھر اسے ملک گیر سطح پر کب اور کس وقت لاگو کیا جائے گا؟ اس کی وضاحت کیوں نہیں جارہی ہے؟ ستم ظریفی دیکھئے کہ اس مہم کا دائرہ اب دیگر ریاستوں تک بھی بڑھانے بات ہورہی ہے، سب سے پہلے تو الیکشن کمیشن کی جانب سے یہ بات نہیں بتائی گئی کہ کتنے افراد کو دیگر ممالک کا شہری قرار دیا گیا؟ کیا اسکی وضاحت الیکشن کمیشن کی ذمہ داری نہیں ہے؟ جب ان افراد کے پاس آدھار کارڈ ووٹر کارڈ اور راشن کارڈ جیسے دستاویزات موجود ہیں تو کس بنیاد پر انہیں غیر ملکی قرار دیا جاسکتا ہے؟ بہار کی نیپال کے ساتھ سرحد طویل اور کھلی ہوئی ہے ایسے میں یہ دعویٰ کہ بڑی تعداد میں لوگ دیگر ممالک سے وابستہ ہیں مبالغہ آمیز نہیں تو اور کیا ہے؟ 28 جولائی کو اس معاملے پر سپریم کورٹ میں سماعت مقرر ہے اور 21 جولائی تک کمیشن کو حلف نامہ پیش کرنا ہے، ایسے میں اپوزیشن کا کہنا ہے کہ یہ عدلیہ پر دباؤ ڈالنے کی کوشش ہے کیونکہ پی ٹی آئی نے یہ رپورٹ الیکشن کمیشن کے ذرائع کے حوالے سے جاری کی ہے، سپریم کورٹ نے بجا طور پر الیکشن کمیشن سے سوال کیا کہ یہ کارروائی انتخابات سے محض چند ماہ قبل کیوں؟ جبکہ آئینی اداروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے اقدامات میں شفافیت اور غیر جانبداری کا بھرپور خیال رکھیں تاکہ کسی بھی قسم کے سیاسی فائدے یا نقصان کا تاثر نہ ابھرے، اپوزیشن کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراضات کو یکسر نظر انداز بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جب دلت، مہاجر، مزدور اور اقلیتی طبقات کے لوگوں کے پاس آدھار کارڈ راشن کارڈ اور ووٹر کارڈ موجود ہو تو صرف ان کی شناخت یا ان کے سیاسی رجحان کی بنیاد پر ان کے حق رائے دہی پر سوال اٹھانا کسی بھی جمہوری نظام کے لئے خطرناک مثال قائم کرتا ہے، اپوزیشن کی اس بات میں وزن ہے کہ کہیں یہ کارروائی مخصوص ووٹ بینک کو کمزور کرنے کی دانستہ کوشش تو نہیں؟ اور کیا یہ نوٹ بندی کے بعد اب ووٹ بندی کی ایک اور شکل تو نہیں؟ اصل خطرہ اس بات میں پوشیدہ ہے کہ ایسے متنازعہ اقدامات کا براہ راست اثر عوام کے جمہوری حقوق اور آئین کی روح پر پڑتا ہے اگر قانونی اور جائز ووٹرز بھی اپنی شناخت کے باوجود ووٹر لسٹ سے باہر کردئے جائیں تو آنے والے انتخابات کی ساکھ اور نتائج دونوں پر سوال اٹھنا فطری ہوگا۔

سال 2019 میں وزیر داخلہ امت شاہ نے صاف لفظوں میں اعلان کیا تھا کہ پہلے شہریت ترمیمی قانون (CAA) لایا جائے گا، اس کے بعد ملک گیر سطح پر نیشنل رجسٹر آف سٹیزنس (NRC) کا نفاذ عمل میں آئے گا، ان کا بیان ایک باقاعدہ حکمت عملی کی پیش بندی تھی، بہار میں جو کچھ ہورہا ہے، سب اسی تناظر میں ہے، ووٹر لسٹ کی غیر معمولی نظر ثانی معاملے کی مزید سماعت سپریم کورٹ میں 28 جولائی کو ہونے والی ہے، اس سے قبل کمیشن کی غیر معمولی حرکت اور فارم بھرنے کے عمل کو جلد از جلد مکمل کرنے کی تگ ودو ایک سنگین تشویش کو جنم دیتی ہے، الیکشن کمیشن کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ اب تک 80 فیصد فارم بھرے جاچکے ہیں اور 30 ستمبر تک حتمی ووٹر لسٹ تیار کرلی جائے گی یہ سوال اہم ہے کہ جب سپریم کورٹ نے ابھی حتمی فیصلہ نہیں دیا اور 10 جولائی کو اپنی سماعت کے دوران انتخابی کمیشن کی نیت وصلاحیت پر اہم سوالات بھی اٹھائے تو یہ عجلت آخر کس بات کا پتہ دیتی ہے؟ کمیشن اتنی جلد بازی میں کیوں ہے؟ دوسرے معاملے میں الیکشن کمیشن اسطرح کی عجلت کیوں نہیں دکھاتا؟ کیا الیکشن کمیشن ملک کے دیگر اداروں کی طرح پورے طریقے سے یرغمال بنالیا گیا ہے؟

عدالت نے مقدمے کی سماعت کے دوران تین بنیادی نکات کی وضاحت مانگی کہ کمیشن کے پاس ووٹر لسٹ میں ترمیم کا اختیار کیا ہے؟ یہ اختیار کس حد تک استعمال کیا جاسکتا ہے؟ اور یہ عمل کس مدت میں مکمل ہونا چاہیے؟ ان اہم سوالات کے جواب سے پہلے ہی بوتھ لیول افسران کے ذریعے بنگلہ دیشی، نیپالی اور روہنگیا جیسے الفاظ کا استعمال اور ان پر مبنی فہرست سازی کا آغاز بنیادی انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی کے زمرے میں آتا ہے، صرف بہار میں تین کروڑ ووٹرس کے اخراج کا اندیشہ ظاہر کیا گیا ہے، جن میں سے ایک کروڑ وہ مہاجر، مزدور، جو دہلی، ممبئی، احمد آباد، بھوپال اور بنگلور کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، آج اپنی ہی ریاست میں مشکوک بنادئے گئے، بہار میں یہ تمام سرگرمیاں جاری ہیں لیکن اسی کے ساتھ ساتھ مغربی بنگال میں بھی اسی نوعیت کے اقدامات کی تیاری ہورہی ہے، ریاستی چیف الیکٹورل آفس نے بوتھ لیول آفس افسران کی تقرری کا عمل شروع کردیا ہے، تربیت دی جارہی ہے اور وسط اگست یا آخر تک ووٹر لسٹ کی گہری نظر ثانی (SIR) کا نوٹیفکیشن جاری ہونے کا امکان ہے، اگرچہ ابھی نوٹیفکیشن سامنے نہیں آیا ہے لیکن دہلی میں کمیشن کی چوکسی بتاتی ہے کہ فیصلہ اور منصوبہ پہلے ہی کرلیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ مغربی بنگال میں آخری (SIR) دو دہائیاں پہلے یعنی 2002 میں ہوا تھا، ابھی اسے ایک ایسے وقت پر لاگو کیا جارہا ہے، جب مرکز کی بی جے پی حکومت بنگال میں اپنی سیاسی موجودگی کو مضبوط کرنا چاہتی ہے، کمیشن کی دستاویزی فہرست پر بنگال کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس نے شدید اعتراضات کئے ہیں اور مطالبہ کیا ہے کہ 2024 تک کے کسی بھی ووٹر کا اندراج یا اخراج نہ کیا جائے، سیاسی تجزیہ نگاروں کا ماننا ہے کہ اس عمل کے ذریعے ایک طویل المدتی منصوبہ روبہ عمل لایا جارہا ہے، پہلے ووٹر لسٹ کی نظر ثانی پھر مردم شماری، اس کے بعد اقلیتوں، قبائلیوں اور پسماندہ طبقات کو غیر ملکی، دراندز قرار دے کر ملک سے بے دخل کرنے کی راہ ہموار کی جائے گی، اگرچہ اس پوری مشق کو تکنیکی، آئینی اور عدالتی پردے میں لپیٹ دیا گیا ہے لیکن اس کے سیاسی مضمرات ناقابل تردید ہیں، کیا واقعی یہ پورا عمل ایک سائنس آف ایکسکلوزن یعنی اخراج کی سائنس کا حصہ ہے، جہاں شہریت کی آڑ میں سیاسی مفادات کا کھیل کھیلا جارہا ہے؟

سپریم کورٹ میں اس معاملے کی اگلی سماعت 28 جولائی کو متوقع ہے کروڑوں ووٹرز خاص طور پر وہ لوگ جن کے پاس زمین، تعلیم یا اعلیٰ سطح کی دستاویزات نہیں ہیں وہ عدالت عظمیٰ کی طرف دیکھ رہے ہیں یہ فیصلہ نہ صرف ان کی شہریت بلکہ ان کی شناخت، وجود اور جمہوری حق رائے دہی کا فیصلہ ہوگا، ایک جمہوری ملک میں انتخابی عمل کی غیر جانبداری پر اگر عوام کا یقین متزلزل ہوجائے تو صرف ووٹ کی طاقت نہیں جاتی پورا آئینی توازن بگڑ جاتا ہے، لہٰذا الیکشن کمیشن جیسے ادارے سے یہ توقع بجا ہے کہ وہ اپنی غیر جانبداری اور آئینی دیانت داری کو قائم رکھتے ہوئے، سیاسی آقاؤں کے بجائے عوام کے حق میں فیصلہ کرے۔ بصورت دیگر تاریخ صرف شہریت کا تعین نہیں کرے گی بلکہ بے حسی اور اس استبداد کے ان ایام کو بھی یاد رکھے گی جن میں رائے دہندگان کو اپنی ہی زمین پر بے وطن بنادیا گیا۔

ملک کے جمہوری ڈھانچے میں انتخابات محض طاقت کے حصول کا ذریعہ نہیں بلکہ عوامی اختیار کے اظہار کا مقدس موقع ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہر ووٹ کی اہمیت غیر معمولی ہے لیکن جب انتخابی عمل ہی سوالیہ نشان کے گھیرے میں آجائے، جب ووٹر لسٹ کی تصحیح کے نام پر شہریوں کی شہریت مشکوک بننے لگے، جب سپریم کورٹ کی ہدایات کو نظر انداز کرکے انتخابی ادارے سیاسی بیانیوں کے ہم قدم ہوجائیں تو یہ جمہوریت کی بنیادوں کو ہلا دینے والی بات ہے۔

ایسے میں انتخابات محض جیتنے ہارنے کا کھیل بن کر رہ جائیں گے، جمہوریت کی سچائی اور عوام کا اعتماد متاثر ہوگا کیونکہ الیکشن کمیشن کا فریضہ صرف ووٹر لسٹ پر نظر ثانی ہی نہیں بلکہ جمہوری اعتماد کی حفاظت بھی ہے بہار کا معاملہ آئندہ دنوں جمہوریت کے لئے کسوٹی ثابت ہوگا اگر یہ کارروائی واقعی شفاف اور غیر سیاسی ہے تو اسے مکمل اعداد وشمار اور شواہد کے ساتھ عوام کے سامنے لایا جائے تاکہ کسی بھی جانب شک کی کوئی گنجائش باقی نہ رہے ورنہ اس پورے عمل کو آنے والی نسلیں ووٹ کی سیاست کا ایک سیاہ باب تصور کریں گے، اپوزیشن پارٹیاں اس دھاندلی اور منمانی پر گہری نظر رکھیں، الیکشن کمیشن اگر اپوزیشن کے اعتراضات کو خاطر میں نہیں لاتا ہے تو ساری اپوزیشن پارٹیوں کو الیکشن لڑنے سے انکار کردینا چاہئے اور پھر ملک گیر تحریک چلاکر انقلاب کی راہ ہموار کرنی چاہئے، ایک ایسا انقلاب جو ملک کی ضرورت ہے، بہار چونکہ انقلاب کی سرزمین رہی ہے مختلف انقلابی تحریکوں کا وجود اسی سرزمین سے ہوا، چاہے وہ بابو کنور سنگھ کی تحریک ہو جنھوں نے 1857 میں انگریزوں کے خلاف علم بغاوت بلند کیا۔ یا نیل بغاوت ہو جس میں کسانوں نے یورپی نیل کاشتکاروں کے خلاف 1859 / 60 میں بغاوت کی جو چمپارن کے علاقے میں زبردستی نیل اگواتے تھے۔ یہ تحریک کسانوں کے استحصال کے خلاف ایک اہم مزاحمت تھی یا پھر 1917 میں مہاتما گاندھی کی ستیہ گرہ تحریک ہو، یہ گاندھی جی کی پہلی عوامی تحریک تھی جو بہار (چمپارن) میں شروع ہوئی۔ اس تحریک کا مقصد نیل کے کسانوں کو انگریزوں کے استحصال سے نجات دلانا تھا۔ یہ ہندوستان میں ستیہ گرہ (عدم تشدد پر مبنی مزاحمت) کی پہلی کامیاب کوشش تھی یا پھر اسکے علاوہ 1930 کی کسان سبھا تحریک ہو جس میں کسانوں نے زمین داروں کے خلاف جدوجہد شروع کی، جس کی قیادت سوامی سہجانند سرسوتی نے کی۔ یہ تحریک کسانوں کے حقوق اور زرعی اصلاحات کے لیے تھی، اسی طرح جے پرکاش نارائن کی "سوشلسٹ تحریک" 1974 میں بہار سے شروع ہونے والی یہ تحریک اندرا گاندھی کی حکومت کے خلاف تھی، جو بعد میں ملک گیر تحریک بن گئی اور ایمرجنسی (771975) کا پیش خیمہ بنی۔ اس تحریک کا نعرہ "سوشلسٹ انقلاب" اور "ٹوٹل ریوولیوشن" تھا اسطرح بہار سے جن بڑی تحریکوں نے جنم لیا وہ کچھ اسطرح ہے۔

1857 کی بغاوت 1857 کنور سنگھ، آزادی کے لئے
نیل بغاوت 1859 مقامی کسان، معاشی آزادی کے لئے
چمپارن ستیہ گرہ 1917 گاندھی جی، کسانوں کے تحفظ کے لئے
کسان تحریک 1930 سوامی سہجانند، زرعی اصلاحات کے لئے
کل انقلاب 1974 جے پرکاش نارائن سیاسی اصلاحات کے لئے

کیا آج بہار ایک بار پھر کسی نئے انقلاب کی قیادت کے لئے تیار ہے؟ یہ سوال موجودہ حالات میں بہت اہم ہے۔

* (مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)۔

سوگ اور تعزیت - اسلامی نقطۂ نظر

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

اس دنیا میں جو آیا ہے اسے ایک نہ ایک دن مرنا ہے اس میں کسی کی تخصیص نہیں، سب کا ایک دن مقرر ہے اور مقررہ وقت آجانے پر سیکنڈوں بلکہ پلک جھپکنے تک کی تاخیر نہیں ہوتی ہے اور انسان اس دنیا کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور یہ بھی کہ جب اللہ کی جانب سے وقت آجائے تو اس میں تاخیر نہیں ہوتی؛ اس لئے طاقت وقوت، جاہ و منصب، عظمت وشوکت اور کسی کی سفارش سے اسے روکا نہیں جاسکتا، موت ایک ایسی حقیقت ہے جو بدیہی ہے اور اس کے لئے کسی دلیل وبرہان کی ضرورت نہیں، یہ روزمرہ کا مشاہدہ ہے، جسے جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ جانے والے کے جانے کے بعد جو اعزہ واقربا، دوست واحباب رہ جاتے ہیں ان کیلئے جدائی کا صدمہ بڑا شاق ہوتا ہے، اس صدمہ میں لوگ روتے چلاتے ہیں، آہ وبکا کرتے ہیں، گریباں چاک کرتے اور مردہ کی خوبیاں بیان کرکے روتے ہیں پھر ان غمزدہ خاندان کو دلاسہ دینے کے لئے لوگ یاد آتے ہیں اور ہمدردی کے کلمات کہہ کر تسلی دیتے ہیں۔ شریعت میں تعزیت اور سوگ منانے کے بھی کچھ اصول بیان کئے گئے ہیں، سوائے شوہر کے کسی کی موت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا جائز نہیں ہے؛ البتہ شوہر کے انتقال پر چار ماہ دس دن سوگ منانا جائز ودرست ہے، سوگ چاہے سہ روزہ ہو یا چار ماہ دس دن، دونوں میں چیخنے، چلانے، کہرام مچانے اور مردہ کے حالات بیان کرکے گریہ وزاری کرنا درست نہیں ہے، اسی طرح غم میں کپڑا پھاڑنا، گریبان چاک کرنا، سیاہ کپڑا پہننا، چہرے کو نوچنا، سر پر مٹی ڈالنا، سینہ پیٹنا، بالوں کو بکھیرنا یہ سب غیر شرعی عمل ہیں، جس سے اجتناب کرنا ضروری ہے، عورت بھی اپنے شوہر کی موت پر یہ سب نہیں کرسکتی، صرف زیب وزینت، آرائش وزیبائش ترک کرکے اپنے سوگ اور غم کا اظہار کرے گی۔ بخاری شریف کی روایت ہے: جو شخص چہرے پر طمانچے مارے، گریبان چاک کرے اور جاہلانہ انداز میں نعرہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں۔ (صحیح بخاری: 1-173) عرب میں نوحہ کرنے کے لئے مستقل عورتیں بلائی جاتی تھیں، وہ ان کا پیشہ تھا، جس طرح آج کل رقاصائیں بلائی جاتی ہیں، آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نوحہ کرنے والی عورت نے اگر توبہ نہیں کیا تو قیامت کے دن اس حال میں کھڑی کی جائیں گی کہ ان کے اوپر تارکول اور خارش کا قمیص ہوگا۔ (مسلم 1 / 3 رقم 934) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (ابوداود 2 / 446، رقم: 3128) اس طرز سے غم کے اظہار کا ایک بڑا نقصان یہ بھی ہے کہ اس کی وجہ سے مردے پر عذاب ہوتا ہے۔ مسلم شریف کی روایت ہے کہ جس میت پر نوحہ کیا جاتا ہے تو اس نوحہ کے سبب مردے کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔ (صحیح بخاری: 1 / 174، رقم: 1277) وجہ اس کی یہ ہے کہ اس نے اپنے بعد رہنے والوں کی ایسی تربیت کیوں نہیں کی کہ وہ اس عمل سے باز رہتے یا پھر اس نے نوحہ سے روکنے کی وصیت کیوں نہیں کی۔ اس روایت کی بعض دوسری تاویلات بھی اہل علم سے منقول ہیں۔ اس کا مطلب قطعاً یہ نہیں ہے کہ مرنے والے کے غم میں آنسو نہ بہایا جائے، غم کے موقع پر آنکھوں کا آنسوؤں سے بھر آنا، قلب کا بے چین ہونا فطرت انسانی ہے، اسلام دین فطرت ہے، اس لیے وہ فطری اعمال پر روک نہیں لگاتا؛ بلکہ اس پر نکیر بھی نہیں کرتا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحب زادہ حضرت ابراہیم کے انتقال کے وقت خود آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، حضرت عبدالرحمن بن عوف نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ بھی روتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری آنکھیں آنسو بہاتی ہیں، دل غمگین ہے، لیکن ہم وہی کہتے ہیں جسے ہمارا رب پسند فرماتا ہے۔ (البخاری: 1 / 174) اسی طرح جب حضرت زینب کے صاحب زادہ کا انتقال ہوا تو آپ نے انہیں گود میں لیا اور آپ کے آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ بھی روتے ہیں فرمایا یہ رحمت اور نرم دلی ہے، جسے اللہ رب العزت نے اپنے بندے کے دلوں میں رکھی ہے، اللہ رب العزت انہیں بندوں پر رحم فرماتا ہے جو رحم دل ہوتے ہیں۔ (مسلم: 1 / 30 / 923) جو لوگ عزیز واقارب کی موت پر صبر کرتے ہیں ان کے لئے اللہ رب العزت فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ ان کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا جائے اور اس کا نام بیت الحمد رکھا جائے۔ (ترمذی: 1 / 198) میت کے عزیز واقارب کو تسلی دینا، صبر کے کلمات کہنا، ان کے سامنے صبر کے فضائل بیان کرنا کار ثواب ہے، اسی کو تعزیت اور ہمارے علاقے میں "پرسا" کہتے ہیں چوں کہ سوگ عام مردوں پر صرف تین دن ہے، اس لئے مرنے والے کے اعزہ واقربا سے تعزیت کرنا تین دن ہی سنت ہے، اس سے زیادہ نہیں ہے، پھر چوں کہ تعزیت کرنے والا صبر کی تلقین کے لئے گیا ہے؛ اس لئے وہ خود رونا نہ شروع کردے، رونا آوے تو بھی برداشت کرے؛ چونکہ تعزیت کرنے والا جب رونے لگتا ہے تو اہل خانہ کا غم اور تازہ ہوجاتا ہے، تعزیت کرنے والا تو ایک بار روتا ہے اور اہل خانہ کو ہر رونے والے کے ساتھ رونا ہوتا ہے، اس لئے تعزیت کرنے والے کو پہلے اپنے دل پر صبر کی موٹی سل رکھنی چاہئے پھر تعزیت کرنی چاہئے، بعض مخصوص حالت میں اگر تعزیت کرنے والا دور ہو یا موقع پر موجود نہ ہو تو اس خاص صورت میں تین دن کے بعد بھی صبر کے کلمات کہے جاسکتے ہیں؛ البتہ تعزیت کرنے والوں کی وجہ سے تین دن کے بعد بھی سوگ میں بیٹھے رہنے کی گنجائش نہیں ہے۔ تعزیت کے وقت مرنے والے کے لئے مغفرت کی دعا اور پس ماندگان کو صبر کی تلقین کرنی چاہئے، اس سلسلے میں سب سے اچھا جملہ وہ ہے جو آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نواسہ حضرت زینب کے صاحبزادہ کے انتقال کے وقت فرمایا تھا "للہ ما اخذ ولہ ما اعطی وکل شیئ عندہ باجل مسمی"۔ (مسلم 1 / 30 رقم 923) یعنی اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا اور اللہ ہی کا تھا جو اس نے عطا کیا تھا، اللہ کے یہاں ہر چیز کا ایک وقت متعین ہے، تعزیت کا یہ عمل عام ہے مشرک پڑوسی بھی مرجائے تو اس کے اہل وعیال سے تعزیت کی جائے؛ البتہ مغفرت کا جملہ نہ کہا جائے، اس لئے کہ کفر کے ساتھ مرنے پر مغفرت کی دعا کا کوئی معنی ومطلب نہیں۔ تعزیت کرنے سے مرنے والے کے اعزہ واقربا کو تسکین ہوتی ہی ہے، خود تعزیت کرنے والے کو بھی اس کا ثواب ملتا ہے، اسے قیامت میں عزت وتکریم کے جوڑے پہنائے جائیں گے اور مصیبت زدہ کے بقدر اس کو ثواب دیا جائے گا، جس گھر میں میت ہوگئی ہو ان کے یہاں اتنا کھانا بھیجنا کہ وہ ایک دن رات شکم سیر ہوکر کھاسکیں بہتر ہے؛ البتہ کسی پر بار نہ ہو، اس کا خیال ضرور رکھنا چاہئے، مہمانوں کی کثرت کو دیکھ کر بعض جگہ کئی گھروں سے کھانا آتا ہے اس میں بھی کوئی مضائقہ نہیں، اگر کوئی خود اپنے گھر ہی کھانا بناکر لوگوں کو کھلادے یا گھر والوں کو کھلائے تو اس کا بھی برا نہیں ماننا چاہئے، اصل میں دوسرے گھر سے کھانا آنے یا پڑوسیوں کی جانب سے کھانا بھیجنا گھر والوں کے غم زدہ ہونے کی وجہ سے ہے، غم کی حالت میں بھی اکرام ضیف کا حکم باقی رہتا ہے اس لئے جس قدر ممکن ہو ان کا خیال رکھنا چاہئے۔ بعض جگہوں پر جنازہ میں آنے والے چہارم، دسواں، بیسواں کے انتظار میں بیٹھے رہتے ہیں ایک تو یہ خود ہی رسم ہے جو شریعت کی نظر میں درست نہیں ہے، مہمانوں کو بھی چاہئے کہ وہ غم کی اس گھڑی میں میت کے گھر والوں پر بوجھ نہ بنیں، تجہیز وتکفین کے بعد اپنی راہ لیں ہاں اگر کوئی ایسا شخص ہے جس کے رک جانے سے گھر والوں کا غم ہلکا ہو یا انہیں راحت ملے تو ضرور رکنا چاہئے، بے ضرورت بھیڑ لگائے رکھنا پسندیدہ عمل نہیں ہے۔ بعض لوگ ہندوؤں کی طرح مرنے والے کے سارے کپڑے غرباء کو دیدیتے ہیں، اسی طرح گھر میں جو غلہ ہے اسے قبرستان پر لے جاکر بانٹتے ہیں۔ مرنے والے کے کپڑے اور چھوڑے ہوئے غلہ سب میں وارثوں کا ترکہ متعلق ہوتا ہے، اس لیے کسی ایک شخص کا ایسا کرنا درست نہیں؛ البتہ اگر سارے ورثاء اجازت دیں جس میں کوئی نابالغ نہ ہو تو ایسا کرنا درست ہوگا۔ لطیفہ یہ ہے کہ کپڑے تو ثواب کی نیت سے فقراء وغرباء میں تقسیم کردیتے ہیں لیکن مرنے والے یا والی کی ہاتھ کی گھڑی، ناک وکان کے زیورات، انگوٹھیاں کوئی غریب کو نہیں دیتا؛ بلکہ جس کے ہاتھ لگا وہ لیا ودبا بیٹھتا ہے۔ یہ بدترین عمل ہے کیوں کہ ان تمام چیزوں میں میت کے ورثاء کا حق متعلق ہے اگر وہ ایک سوئی چھوڑ کر گیا ہے تو وہ کسی ایک کی ملکیت نہیں ہے۔ اسی طرح زمین وجائیداد میں بھی وارثین مذکر ومؤنث سب کا حق ہے، دیکھا یہ جارہا ہے کہ ماں اپنی لڑکی کا اور بھائی اپنی بہنوں کا حصہ جبراً ہڑپ کرجاتے ہیں، ماں بیٹے کی طرف دار بن جاتی ہے اور بیٹیوں کا حصہ نہ خود دیتی ہے اور نہ بیٹیوں کو دینے کی تلقین کرتی ہیں، ایسی مائیں اور بھائی چاہے جس قدر بھی متقی ہوں اور جتنا دعوت وتبلیغ کا انہوں نے کام کیا ہو، اس عمل کی وجہ سے وہ قیامت میں اللہ کے عذاب سے بچ نہیں سکتے؛ کیوں کہ یہ حقوق العباد اور اللہ کے مقرر کردہ حدود ہیں، اس میں جو کوتاہی کرے گا دردناک عذاب قیامت میں پائے گا، جن لوگوں کو اللہ نے اب بھی موقع دے رکھا ہے وہ اپنی بہن اور بیٹیوں کا حق پائی پائی ادا کردیں کہ یہ ان کے لئے دنیا اور آخرت میں فوز وفلاح کا ذریعہ ہے۔

ووٹر فارم بھرنے اور جمع کرنے کے سلسلہ میں نوادہ کے وفد 17 جولائی کو نوادہ کے مختلف بلاک کا دورہ کیا

نوادہ محمد سلطان اختر

بکری براں واں بلاک کے تحت بکری براں واں مدرسہ مفتاح العلوم میں بلاک سطح کی ہنگامی نشست ووٹر فارم بھرنے اور جمع کرنے کے سلسلہ میں آج مورخہ 17 / جولائی 2025 بوقت شام 4: بجے زیر صدارت مفتی عظیم الدین قاسمی امام وخطیب جامع مسجد بکری براں واں منعقد ہوئی، جس میں مفتی صباح الدین قاسمی فلاحی، ملیگ، مفتی عنایت اللہ قاسمی آفس سکریٹری مجلس العلماء والامہ، دارالعلوم فریدیہ روہ کے مہتمم مولانا ابوصالح ندوی صدر جمعیت علماء ہند ضلع نوادہ، قاری سلطان اختر مہتمم جامعہ کبیریہ بزرگ گلشن (جرتلٹ) مفتی عظیم الدین قاسمی امام وخطیب جامع مسجد بکری براں واں، مولانا آزاد متولی مسجد نبوی عائشہ بکری براں واں، مفتی مسرور عالم امام مسجد بیت المکرم (چمن) وحید الزماں مدرس مدرسہ مفتاح العلوم بکری براں واں، مجاہد الاسلام صدر مدرس رانس، ذیشان احمد و دیگر معززین بکری براں واں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے

بوقت دس بجے دن میں ایک اہم نشست بلاک سطح پر روہ میں ذروہ میں ہوئی جمعیت علماء ہند ومجلس العلماء والامہ ضلع نوادہ کے اشتراک سے، جس میں مفتی صباح الدین قاسمی فلاحی ملیگ، مفتی عنایت اللہ قاسمی آفس سکریٹری مجلس العلماء والامہ، مولانا ابوصالح ندوی، صدر جمعیت علماء ہند ضلع نوادہ، مہتمم دارالعلوم فریدیہ روہ اور دیگر معززین نے شرکت کی کوکول بلاک سطح پر مدرسہ مصباح العلوم جوگا چک کوکول میں میٹنگ کا ایک دلکش منظر جس میں مفتی صباح الدین قاسمی فلاحی، ملیگ، مفتی عنایت اللہ قاسمی آفس سکریٹری مجلس العلماء والامہ، راقم الحروف ابوصالح ندوی، صدر جمعیت علماء ہند ضلع نوادہ،

مہتمم دارالعلوم فریدیہ روہ، نیز مدرسہ مصباح العلوم کے ناظم اعلی مولانا سلیم قاسمی، مولانا نسیم، حافظ نسیم، مولانا عقیل، و دیگر احباب موجود ہے

کچھ کام کے عزائم لیے گئے

1. ہر بلاک میں دورہ کر کے وہاں کے کارکنان پر مشتمل بلاک سطح پر گروپ بنایا جائے جو ووٹر لسٹ پر کام کرنے کا عزم لیا گیا

2. بلاک گروپ ہر گاؤں، ہر پنچایت کا دورہ کرے اور سب کا فارم بھروانا یقینی بنائیں۔

3. 25 جولائی تک سب کا فارم بھروانے میں رہنمائی کریں

4. جن کا فارم بھرا جاے گا ان کا ڈرافٹ ووٹر لسٹ 1 اگست کو شائع کر دیا جائے گا۔ ڈرافٹ ووٹر لسٹ بی ایل او سے مل جائے گا یا آن لائن بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ اس وقت معلوم ہو جائے گا۔ واضح ہو کہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ فائنل نہیں ہے۔

4. جن لوگوں کا نام ڈرافٹ لسٹ میں ہے ان کو 1 اگست سے 30 اگست تک دستاویز دینا لازمی ہے۔ جو لوگ دستاویز نہیں دیکھا دیں گے، ان کا نام ووٹر لسٹ سے بالکل ہٹا دیا جائے گا۔ اور آخری وفائنل ووٹر لسٹ 30 ستمبر کو شائع کر دیا جائے گا جس کی بنیاد پر بہار اسمبلی الیکشن میں ووٹنگ ہوگی۔ 5. جن کا فارم بھرا گیا ہے وہ آج سے ہی دستاویز تیار کرنا شروع کر دیں تاکہ اگست میں جب دستاویزات کی جانچ ہوگی اس وقت آپ دیکھا سکیں تو ٹھیک ہے ورنہ نام ہٹا دیا جائے گا۔

مختلف مقامات پر سڑک حادثے میں دو افراد ہلاک

بہار شریف (محمد آفتاب): چنڈی تھانہ حلقہ کے مختلف مقامات پر جمعرات کو پیش آئے سڑک حادثات میں دو افراد کی موت ہوگئی۔ این ایچ 431 پر ایک نوجوان ٹریکٹر کی زد میں آکر جان سے ہاتھ دھو بیٹھا، جبکہ ایس ایچ 78 پر ایک بزرگ کو ای رکشہ نے ٹکر ماردی جس سے ان کی بھی موت ہوگئی۔ ایس ایچ 78 پر حادثے کے بعد مقامی لوگوں نے سڑک جام کر دی، تاہم پولیس نے سمجھا بجھا کر جام ختم کروایا۔ تفصیلات کے مطابق، تھانہ حلقہ کے جیتی پور- ہرنوت روڈ، این ایچ 431 پر شیخپورہ موڑ کے قریب نامعلوم ٹریکٹر کی زد میں آکر بدروالی گاؤں کے رہائشی 40 سالہ سنجے کمار کی موت ہوگئی۔ ان کی اہلیہ جیوتی دیوی نے بتایا کہ جمعرات کی صبح وہ پیدل نرسانڈہ بازار جا رہے تھے کہ شیخپورہ موڑ سے 100 میٹر آگے نامعلوم ٹریکٹر نے انہیں ٹکر ماردی، جس سے ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعہ کی خبر سنتے ہی گاؤں میں کہرام مچ گیا۔

دوسرا حادثہ سرمیرا- بہار روڈ پر:

چنڈی تھانہ حلقہ کے ایس ایچ 78، سرمیرا- بہار روڈ پر گوڑھا پر گاؤں کے قریب ایک تیز رفتار ای رکشہ نے گوڑھا پر کے رہائشی 70 سالہ متھرا یادو کو ٹکر ماردی، جس سے ان کی موت ہوگئی۔ مقامی مکھیا اشوک کمار شرما نے بتایا کہ متھرا یادو اور مہیش کمار کسی کام سے گھر سے نکلے تھے، اسی دوران بہار شریف کی سمت سے آرہے ای رکشہ نے انہیں ٹکر ماردی۔ حادثے میں بزرگ بری طرح زخمی ہوگئے، جبکہ مہیش کمار کو معمولی چوٹیں آئیں۔ زخمی بزرگ کو پہلے ریفرل اسپتال لایا گیا، پھر بہتر علاج کے لیے بہار شریف ریفر کیا گیا لیکن بہار شریف لے جاتے وقت ہی ان کا انتقال ہوگیا۔ موت کے بعد غمزدہ دیہاتیوں نے لاش سڑک پر رکھ کر احتجاجاً سڑک جام کر دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لوگوں کو سمجھایا اور جام ختم کروایا۔ متوفیوں کے اہل خانہ کو سرکاری امداد کے طور پر 20 ہزار روپے اور کبیر انتیشٹی یوجنا کے تحت 3 ہزار روپے فراہم کیے گئے۔ تھانہ انچارج سمن کمار نے بتایا کہ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا گیا ہے اور مزید کارروائی جاری ہے۔

کریاٹیو پبلک اسکول ارریہ میں تعلیمی، معاشی، اقتصادی اور صحت عامہ موضوع پر اہم نشست

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) تعلیمی معاشی اقتصادی وصحت عامہ کے موضوع پر مہاراشٹر ممبئی سے ایک وفد کی تشریف آوری شہر ارریہ کے کریاٹیو پبلک اسکول میں ہوئی، جسمیں ملک کے معروف وکیل واین سی پی اقلیتی محکمہ کے صدر سید جلال الدین، مولانا آزاد فاونڈیشن ممبئی کی صدر ومولانا ابوالکلام آزاد کی رشتے دار ڈاکٹر حسن آرا، سلیم اور human association بنگال کے سکریٹری جناب افضل حسین شریک تھے۔ مذکورہ عنوان پر مرکوز نشست کی صدارت جامع مسجد ارریہ کے صدر الحاج سید شمیم انور نے کی جبکہ نظامت کے فرائض کو الحاج ماسٹر ارشد انور الف نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ مخصوص مہمانوں وشرکاء میں عالمی پیمانہ کے ناقد وادیب حقانی القاسمی، صحافی پرویز عالم ملیگ، ڈاکٹر نیر حبیب، ڈاکٹر و پروفیسر عبدالرزاق انور حال مقیم ریاض سعودی عرب ڈاکٹر توحید انصاری، پروفیسر اقبال اختر، عبدالسلام صدیقی، آر جے ڈی لیڈر ابوالکلام، قاری نیاز احمد قاسمی، مفتی انعام الباری قاسمی، مولانا مزمل الرحمن مظاہری، ایڈوکیٹ مسعود عالم ببو، creative پبلک اسکول کے ڈائریکٹر حسن رضا مسٹر جاوید عالم اور نیر اعظم جیلانی وغیرھم شریک تھے۔ عزیزم عنایت اللہ کی تلاوت کلام اللہ سے مجلس کا بابرکت آغاز ہوا بعد ازآں پرویز عالم ملیگ وڈاکٹر نیر حبیب نے ضلع کی تعلیمی، اقتصادی اور صحت عامہ کی صورتحال پر تفصیلی روشنی ڈالی پھر مہمانان میں سے سید جلال الدین نے اپنے دورہ کے مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں بلند کنتی کے ساتھ زندگی کے ہر محاذ پر مقابلہ کرنا چاہیے! حکومت موافق ہو یا ناموافق ہمیں بیدار ہو کر حکومتی منصوبوں سے فائدہ اٹھانا چاہیے! انہوں نے نوجوانوں میں پھیلی رہی نشہ کی لت کے سدباب پر بھی باتیں کیں انہوں نے کہا کہ اگر کینسر کے مریض ممبئی ٹاٹا میموریل ہاسپٹل میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا کرے تو انکا تعاون لے سکتے ہیں انہیں ممبئی سے ڈاکٹروں کی ٹیم ابتدائی تشخیص کے لئے سیمانچل میں بھیجی جاسکتی ہے۔ محترمہ حسن آرا نے بتایا کہ وہ مولانا آزاد فاونڈیشن کے زیر اہتمام طلبہ اور طالبات کو اسکالرشپ فراہم کرتی ہیں، جو بچے معاشی تنگی کے سبب، اعلی وتکنیکی تعلیم حاصل نہیں کر پاتے ہیں انہیں مختلف یونیورسٹی میں فری تعلیم کے لئے سفارش کرتی ہیں اور کم تعلیم یافتہ لڑکی ولڑکوں کو job orientation پروگرام بھی چلاتی ہیں۔ افضل حسین نے اس سلسلے میں تفصیلی خاکہ پیش کیا اخیر میں صدر مجلس کی گفتگو پر مجلس کا اختتام ہوا۔ اسکول کے ڈائریکٹر مسٹر حسن رضا وکنویز جاوید عالم گیاری نے مشترکہ طور پر مہمانوں وشرکائے مجلس کا شکریہ ادا کیا۔

ضیاء اسلامک اکیڈمی جوگبنی میں ثقافتی پروگرام کا انعقاد

ثقافتی پروگرام میں بہترین کارکردگی کرنے والے طلبہ اور طالبات انعامات سے سرفراز

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) ضیاء اسلامک اکیڈمی جوگبنی میں طلباء کی حوصلہ افزائی کے لیے ڈائریکٹر عبدالرحمن ضیا رحمانی کی قیادت میں ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت مولانا جمیل احمد ناظم تعلیمات جامعہ رحمانی مونگیر نے کی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے آل انڈیا پرائیویٹ کوچنگ ایسوسی ایشن کے صدر راشد جنید اور مہمانان اعزازی کی حیثیت سماجی کارکن شاہجہان شاد، پروفیسر صابر ادریش اور دیگر حضرات موجود تھے۔ پروگرام میں طلباء نے جوش وخروش سے حصہ لیا، خاص کر چھوٹے بچوں کی پیشکش نے مہمانوں کو بہت متاثر کیا۔ بچوں نے مجاہدین آزادی اور ملک کی عظیم شخصیات کی سوانح حیات پر کہنہ مشق مقرر کے مانند تقاریر پیش کیں اور تمام مہمانوں کے دست مبارک سے مختلف مقابلوں میں کامیاب ہونے والے طلبہ اور طالبات انعامات سے نوازے گئے۔ پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے ضیاء اسلامک اکیڈمی کے مینجنگ ڈائریکٹر راشد انور نے کہا کہ دین ودنیا دونوں کی کامیابی کے لیے ہمارا ادارہ ایک ایسا اقدام ہے جس میں شرکت کرنا ہی تعلیمی ترقی کو اعلی مقام دینا ہے۔ پروگرام کی صدارت کر رہے جامعہ رحمانی مونگیر مولانا جمیل احمد نے کہا کہ ضیاء اسلامک اکیڈمی ایک ایسا ادارہ ہے جو اپنے نام کے مطابق مرحلہ وار ترقی کر رہا ہے۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے آئی پی سی اے کے صدر راشد جنید نے والدین کی توجہ ماہانہ تعلیمی بجٹ جیسے خوراک اور رہائش اور پرائمری تعلیم کو مضبوط بنانے اور بچوں کو اعلی تعلیم کے لیے ترغیب دینے کی طرف مبذول کرایا اور ضیاء اسلامک اکیڈمی جیسے اداروں میں شمولیت کی اپیل کی۔ شاہجہاں شاد سکریٹری سیمانچل اوھی کارنج فاربس گنج نے ہر قیمت پر تعلیم حاصل کرنے کی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ آپ اپنے پیٹ میں کیا کھاتے ہیں یہ کوئی نہیں دیکھتا بلکہ دنیا آپ کی تعلیم اور آپ کے طرز عمل کو دیکھتی ہے۔ اس لیے اپنے بچوں کو علم کی دولت اور تربیت کے زیور سے مزین کریں!۔ ڈاکٹر صابر ادریس سابق پروفیسر وومن کالج فاربس گنج نے ضیاء اسلامک اکیڈمی کے ڈائریکٹر کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مجھے ان چھوٹے بچوں کا پروگرام دیکھ کر بے انتہا خوشی ہوئی اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ضیاء اسلامک اکیڈمی ایک تحریک ہے اور تحریکیں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں۔ پروگرام کا اختتام ضیاء اسلامک اکیڈمی کے بانی مرحوم حافظ محمد ضیاء الحق سابق امام مسجد حاجی گنج جوگبنی کے ایصال ثواب کے ساتھ ہوا۔ اس موقع پر موجود معززین میں مولانا عبدالودود، مدثر حیات اور علاقے کے علمائے کرام اور سماجی کارکنان بھی موجود تھے۔

ملک کے مسلمان مردم شماری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں: مولانا ارشد میل کھیڑلا

آل انڈیا میواتی ذاتی مردم شماری بیداری مہم کے تحت ضلع نوح کے فیروز پور جھرکہ میں باوقار افراد کی اہم نشست کا انعقاد

دہلی، ہریانہ اور راجستھان کے علمائے کرام، مشائخ، سیاسی وسماجی شخصیات نے شرکت کی

فیروز پور جھرکہ، 17 جولائی (محمد مبارک میواتی) فیروز پور جھرکہ کے گاؤں بھاکڑوجی میں واقع ٹوڈی کے مدرسہ میں آل انڈیا میواتی ذاتی مردم شماری بیداری مہم کمیٹی کے باوقار افراد کی ایک خصوصی نشست منعقد ہوئی۔ اس اہم اجلاس میں دہلی، ہریانہ اور راجستھان سے آئے ہوئے علمائے کرام، مشائخ، سیاسی اور سماجی افراد نے شرکت کی۔ یہ نشست میوات کی مشہور ومعتبر شخصیت حضرت مولانا ارشد میل کھیڑلا کی صدارت میں انجام پائی۔ میٹنگ میں حکومت کی طرف سے کرائی جانے والی ذات پر مبنی مردم شماری کا خیر مقدم کرتے ہوئے حضرت مولانا ارشد نے کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری ہر بھارتی کا حق ہی نہیں بلکہ اس کا قانونی اختیار بھی ہے۔ دیر سے ہی سہی، لیکن حکومت کا یہ فیصلہ ملک کے غریبوں اور پسماندہ طبقات کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ انہوں نے ملک بھر کے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ آئندہ سال یعنی یکم اپریل 2026 سے شروع ہونے والی ذات پر مبنی مردم شماری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ مولانا نے بتایا کہ آل انڈیا میواتی ذاتی مردم شماری بیداری کمیٹی ملک گیر مہم چلا کر مسلمانوں کو اس مردم شماری میں شامل ہونے کے لیے بیدار کرے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس مہم کو موثر بنانے کے لیے میوات سمیت دیگر ریاستوں کے 21 سے زائد افراد پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے، جو ملک کے مختلف حصوں میں رہنے والے میو اور دیگر مسلم برادریوں کو اس میں شامل ہونے کے لیے بیدار کرے گی۔ اس موقع پر سابق وزیر اور نوح کے موجودہ ایم ایل اے جناب آفتاب احمد نے بیداری کمیٹی کے علمائے کرام اور ذمہ دار مشائخ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کا یہ عمل ملک کے تمام مسلمانوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا۔ جتنے بھی مسلمان ذات پر مبنی مردم شماری میں حصہ لیں گے، اس کا فائدہ ان کی آئندہ نسلوں کو ضرور ملے گا۔ ایم ایل اے نے مزید کہا کہ یہ مسئلہ اپوزیشن پارٹیوں نے موثر انداز میں اٹھایا تھا، جس کے نتیجے میں مرکزی حکومت نے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا قانون پاس کیا۔ آج ملک بھر میں یہ مردم شماری اسی کی بنیاد پر کرائی جا رہی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ کمیٹی جو بھی ذمہ داری دے گی، وہ اس کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں گے۔ اس موقع پر کمیٹی کے رکن ریٹائرڈ منیجر شفاعت خان (الور) نے ذات پر مبنی مردم شماری کی اہمیت اور تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا کہ اپریل 2026 میں شروع ہونے والی مردم شماری 2027 میں مکمل ہوگی۔ اس بار یہ مردم شماری مکمل طور پر ڈیجیٹل (آن لائن) ہوگی، جس میں عام شہری خود بھی اپنی معلومات درج کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 2011 کی مردم شماری میں کئی خامیاں رہ گئی تھیں، جنہیں مرکزی حکومت اس بار دہرانا نہیں چاہتی۔ گزشتہ مردم شماری میں ذاتوں کی کوئی فہرست تیار نہیں کی گئی تھی، جس نے جو ذات بتائی، وہ درج کر لی گئی۔ اس کے نتیجے میں ملک میں 46 لاکھ سے زیادہ ذاتیں رجسٹر ہو گئیں۔ شفاعت خان نے کہا کہ ہماری خصوصی توجہ اس بات پر ہے کہ ملک بھر کے مسلمانوں کی ذات پر مبنی مردم شماری درست انداز میں ہو تاکہ ہر فرد کی ذات اور برادری کا اندراج صحیح ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گزشتہ مردم شماری کے فارم میں میو ذات کے کالم میں ہندی وانگریزی میں سنگین غلطیاں تھیں، جس کی وجہ سے ذات کا درست اندراج نہیں ہو سکا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے میں جمعیۃ علماء ہند اور مسلم پرسنل لا بورڈ سے مشاورت جاری ہے تاکہ مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا جا سکے کہ مردم شماری کے فارم میں مذہب کے کالم میں "مسلمان" کے بجائے "اسلام" درج کیا جائے۔

کانپور میں پلمبر کے قتل کی وجہ عورت، پرانی دشمنی یا کچھ اور؟ 6 سے پوچھ گچھ جاری ہے

سنیل باجپائی

کانپور۔ یہاں گھاٹم پور کے پٹارا میں پیش آئے پلمبر قتل کیس میں پولیس نے نصف درجن لوگوں کو حراست میں لے لیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے، لیکن ابھی تک واقعہ کی اصل وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے، اب بھی شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے،

قتل کی وجہ، خاتون، پرانی دشمنی یا کچھ اور جیسے سوالات بھی اٹھ رہے ہیں، جس کے جواب کے لیے پولیس نے نصف درجن افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

پولیس کے مطابق 24 گھنٹے سے لاپتہ پلمبر کی لاش بدھ کی شام دیر گئے کھیت میں پڑی ہوئی ملی۔ اسے گلا دبا کر قتل کیا گیا۔ پولیس اور فرانزک ٹیم نے موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کر لیے ہیں۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ رات گئے پولیس نے نصف درجن مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ جو آج جمعرات کو بھی جاری ہے۔

واقعہ کے بارے میں موصولہ تفصیلات کے مطابق گھاٹم پور تھانہ علاقہ کے برہاموڑ کے رہنے والے شیوراج کا بیٹا 45 سالہ راکیش کریل پلمبر کا کام کر کے اپنے خاندان کا پیٹ پالتا تھا۔ منگل کی صبح وہ معمول کے مطابق گھر سے یہ کہہ کر نکلا کہ ڈیوٹی پر جا رہا ہوں۔ شام کو جب وہ گھر واپس نہ آیا تو اس کی بیوی نے اسے فون کیا اور بتایا کہ وہ تھوڑی دیر میں گھر پہنچ جائے گا۔ اس کے بعد موبائل فون بند نظر آنے لگا۔ موقع پر پہنچی پولیس نے بتایا کہ گاؤں والوں نے نوجوان کی لاش کھیت میں پڑی دیکھی۔ اس کی گردن تولیہ سے بندھی ہوئی تھی۔ اہل خانہ نے فون کر کے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اس کے بعد اے ڈی سی پی ساؤتھ یوگیش کمار، گھاٹم پور اے سی پی کرشن کانت یادو نے جائے وقوعہ کی جانچ کی۔ فی الحال پولیس نصف درجن مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ کی وجہ پرانی دشمنی اور کسی سے ناجائز تعلقات ہو سکتے ہیں۔ تاہم پولیس کا دعویٰ ہے کہ واقعے کا جلد پتہ چل جائے گا۔ جس کے لیے ہر ممکن کوششیں بھی جاری ہیں۔

ایم پی پپو یادو کو دھمکی

زاہد وارثی کی رپورٹ

پارس اسپتال میں ہونے والے قتل کیس سے دستبردار ہونے کا مشورہ۔ مجرموں نے پپو یادو کو فون کیا اور اسے اس کیس سے دستبردار ہونے کی دھمکی دی۔ پارس اسپتال جانے کے بعد پپو یادو کو بلایا گیا۔ خبر ویشالی ضلع کے گورول سے ہے جہاں پورنیا کے رکن اسمبلی پپو یادو تھانہ علاقہ کے بیراپور گاؤں پہنچے۔ پپو یادو نے بڑا انکشاف کرتے

ہوئے کہا کہ پارس اسپتال سے واپس آنے کے بعد مجرموں نے انہیں فون کیا اور اس کیس سے دور رہنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں پارس اسپتال میں ہونے والے قتل میں زیادہ دلچسپی نہ لینے اور اس کیس سے دستبردار ہونے کو کہا گیا ہے۔ پپو یادو نے بہار میں بڑھتے جرائم کے لیے ایک بار پھر حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ سب سے بڑا مجرم لیڈر ہے اور ساتھ ہی افسران پر بھی الزام لگاتے ہوئے کہا کہ افسران مجرموں کی ذات کی بنیاد پر شناخت کرتے ہیں، یہی نہیں بلکہ وہ یہ بھی طے کر رہے ہیں کہ کس مجرم کو مارنا ہے اور کس مجرم کو۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ پپو یادو کالج جانے والی لڑکی کے اغوا اور قتل کے معاملے میں گھر والوں سے ملنے پہنچ گیا تھا، جہاں اس نے کیس کی جلد سماعت، خاندان کو سیکورٹی کے ساتھ ساتھ لڑکی کے خاندان کو مالی مدد دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ بیراپور سے واپس آتے ہوئے پپو یادو گورول چوک میں لوٹے گئے کلکتہ جیولرس کے پاس پہنچے، وہاں موجود لوگوں سے بات کی اور ویشالی کے ایس پی سے فون پر بات کی اور کہا کہ مجرموں کو جلد سے جلد پکڑا جائے۔

سابق میئر دنیش کمار نے بابا منی رام کی سمادھی پر چڑھایا لنگوٹ، ضلع کے عوام کی خوشحالی کی دعا کی

بہار شریف (محمد آفتاب): لنگوٹ میلہ کے موقع پر بدھ کے روز بہار شریف کے سابق میئر دنیش کمار نے اپنے بیٹے اور ساتھیوں کے ہمراہ بابا منی رام اکھاڑا کی سمادھی پر پہنچ کر لنگوٹ چڑھایا اور ضلع کے عوام کی خوشحالی، امن وسکون، بھائی چارے اور ترقی کی دعا کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ بابا منی رام فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی علامت تھے۔ ان کی اور بابا مخدوم صاحب کی دوستی آج بھی سماج کے لیے ایک مثالی نمونہ ہے۔ ہم نے بابا سے یہی دعا کی کہ ضلع میں امن وامان قائم رہے، لوگ آپسی بھائی چارے کے ساتھ رہیں اور نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع ملیں۔ ایسے پروگرام ہمیں ہماری مشترکہ ثقافتی وراثت کی یاد دلاتے ہیں۔ آج جب سماج میں تفریق کی سوچ بڑھ رہی ہے، تو بابا منی رام اور بابا مخدوم کی دوستی ہم سب کے لیے ایک بڑی تحریک بن سکتی ہے۔

اس موقع پر جن سوراج پارٹی کے ضلعی یوتھ صدر اور سماجی کارکن انجینئر دنیش کمار ورما نے کہا کہ آج کی نوجوان نسل کو بابا منی رام جیسے عظیم شخصیات کی زندگی اور ان کے پیغام سے تحریک حاصل کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بابا نے ہمیشہ آپسی بھائی چارے، اتحاد اور سماجی یکجہتی کا پیغام دیا، جسے آج کے دور میں اور زیادہ مضبوطی سے اپنانے کی ضرورت ہے۔ بابا منی رام ہندو مسلم اتحاد کی علامت تھے اور ان کی زندگی حقیقی معنوں میں گنگا- جمنی تہذیب کی نمائندہ رہی ہے۔

سمادھی پر لنگوٹ چڑھانے کے بعد عقیدت مندوں اور مقامی لوگوں کے درمیان پرساد بھی تقسیم کیا گیا۔

جمعیت علماء حلقہ مالب کا بیر سیکا متاثرہ خاندانوں کے لیے ہمدردی وامدادی اقدام

25 ہزار روپے کی فوری امداد فراہم، مرحوم کے لیے دعائے مغفرت

مالب، 17 جولائی 2025 (محمد مبارک میواتی) گزشتہ دنوں گاؤں بیر سیکا میں شدید بارش کے باعث تین مکانات زمین بوس ہو گئے، جن میں 19 افراد زخمی ہو گئے، جبکہ ایک 14 سالہ بچے کا موقع پر ہی انتقال ہو گیا۔ زخمیوں کو ابتدائی طور پر نوح میڈیکل اسپتال میں داخل کرایا گیا، بعد ازاں بعض کو شدید چوٹوں کے سبب روہتک اسپتال ریفر کیا گیا۔ آج اس حادثے پر غم کا اظہار کرتے ہوئے جمعیت علماء حلقہ مالب نے فوری طور پر جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب کے صدر مولانا حکیم الدین اشرف اناوڑی کے مشورہ سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لیے پیش قدمی کی۔ حلقہ کی طرف سے 25 ہزار روپے کی وقتی امداد دوا وعلاج کے لیے فراہم کی گئی۔ اس موقع پر ایک دعائیہ نشست کا بھی اہتمام کیا گیا، جس میں مرحوم بچے کے لیے مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعائیں کی گئیں۔ اجلاس کی صدارت حاجی ظہور شاہ (صدر جمعیت علماء حلقہ مالب) نے کی، جبکہ نظامت کے فرائض مولانا مشتاق مالب (جنرل سکریٹری) نے انجام دیے۔ اس موقع پر جمعیت ضلع نوح کی نمائندگی کرتے ہوئے حاجی رمضان صاحب (صدر جمعیت علماء ضلع نوح) اور مفتی محمد مبارک دہانہ جنرل سکریٹری جمعیت ضلع نوح، نے بھی شرکت فرمائی۔ دیگر شرکاء میں درج ذیل حضرات شامل تھے: مولانا صدیق مالب، مولانا جابر مالب، مولانا مطلوب امام وخطیب جامع مسجد مالب، مولانا علی محمد دھرمشالہ استاد جامعہ ریاض العلوم اکیڈمی دہانہ، حافظ عبد الحمید مالب، حافظ حنیف مالب، مولانا ابوذر آکیڑہ، مولانا ساجد آکیڑہ، حافظ عبدالرزاق مالب، حافظ عبد الکریم مالب، حافظ یوسف آکیڑہ، مولانا عبد الوحید آکیڑہ، حاجی عبد القیوم آکیڑہ، حاجی ہاشم آکیڑہ، تمام شرکاء نے حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرین کے ساتھ دلی ہمدردی ظاہر کی اور اس نازک وقت میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہنے کا عزم کیا۔ دعائیہ کلمات: ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم بچے کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، زخمیوں کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے، اور امت مسلمہ کو ایسے ناگہانی حادثات سے محفوظ رکھے

ائمہ کرام جمعہ کے خطبہ میں لوگوں کو ووٹر فارم کی خانہ پری پر خصوصی توجہ دلائیں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

(پٹنہ، پریس ریلیز) امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے بہار کے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ووٹر لسٹ پر خصوصی نظر ثانی کے لئے جو گائیڈ لائن جاری کیا ہے، حکمت ومصلحت کا تقاضا ہے کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے 25 جولائی 2025 تک رائے دہندگان اپنے فارم کی خانہ پری کر کے BLO کے پاس جمع کر دیں، یا براہ راست آن لائن فارم بھر یں اور اس کا ثبوت محفوظ رکھیں، اس سلسلہ میں ائمہ کرام جمعہ کے خطبہ میں اس پہلو پر لوگوں کو خصوصی توجہ دلائیں اور انہیں بیدار کریں، انہوں نے کہا کہ جن ووٹرس کے نام 2003ء کے ووٹر لسٹ میں شامل ہیں انہیں صرف ووٹر لسٹ میں درج فارم کی فوٹو کاپی فارم کے ساتھ جمع کر دینا کافی ہے، جن کا نام 2003 کی فہرست میں شامل نہیں ہے ان کے لئے تین کیٹگری بنائی گئی ہے، یکم جولائی 1987ء سے پہلے پیدا ہونے والے افراد کو گیارہ دستاویزات میں سے کوئی ایک ثبوت دینا ہے، یکم جولائی 1987ء سے 2 دسمبر 2004ء تک کے اشخاص کو گیارہ دستاویزات میں اپنا ایک دستاویز اور والدین میں سے کسی ایک کے دستاویزی ثبوت کے ساتھ جمع کرنے ہیں اور 2 دسمبر 2004ء کے بعد پیدا ہونے والے اصحاب کے لئے اپنے گیارہ دستاویزات میں سے ایک دستاویز کے ساتھ والدین کا بھی دستاویز دینا لازمی ہے، الیکشن کمیشن نے گیارہ طرح کے دستاویزات میں سے کسی ایک کو قابل قبول تسلیم کیا (۱) سرکاری ملازمین کے لئے سرکاری شناختی کارڈ (۲) رہائشی سرٹیفکیٹ (۳) ذات کا سرٹیفکیٹ (۴) بزرگ پنشن کی منظوری کا خط (۵) پیدائش کا سرٹیفکیٹ (۶) پاسپورٹ (۷) تعلیمی سرٹیفکیٹ (۸) پردھان منتری آواس یوجنا کی منظوری کا خط (۹) زمین سے محروم افراد کو بہار حکومت کی طرف سے دیا گیا زمین کا پیپر (۱۰) 1987 سے پہلے حکومت کی طرف سے جاری کسی بھی شناختی کارڈ کا ہونا (۱۱) کم سے کم میٹرک سرٹیفکیٹ کا ہونا۔ جس زمرہ کے اشخاص کو ثبوت کے طور پر دستاویز داخل کرنا ہے انہیں مذکورہ کسی ایک کاغذ کا موجود ہونا کافی ہے، الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق جو رائے دہندگان مخصوص دستاویزات کے ساتھ فارم جمع کرنے میں ناکام رہتے ہیں انہیں انتخابی فہرست سے حذف کر دیا جائے گا، اس لئے معاملہ کی حساسیت ونزاکت کو محسوس کرتے ہوئے جس قدر جلد ممکن ہو سکے کاغذات حاصل کر کے 25 / جولائی تک اپنے فارم کو جمع کریں، اور اپنے پر کئے گئے فارم کی جانچ کر لیں کہ آپ کا فارم کامیابی کے ساتھ اپ لوڈ ہوا ہے یا نہیں۔ قائم مقام ناظم صاحب نے ائمہ مساجد سے بھی اور سیاسی وسماجی تعلیم یافتہ اصحاب سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اس کام میں عام لوگوں کی مدد کریں تاکہ ووٹر لسٹ سے کسی کا بھی نام حذف نہ ہو، انہوں نے یہ بھی کہا کہ عین ممکن ہے کہ یہی ووٹر آئی کارڈ آنے والے دنوں میں شہریت کے ثبوت کے لئے دلیل بھی ثابت ہوگی، اسلئے اس سلسلہ میں ہرگز کوتاہی نہ برتیں، امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب مستقل لوگوں کو توجہ دلا رہے ہیں، ضلع اور بلاک کی سطح پر نقباء امارت شرعیہ علماء ودانشوران، متعلقین ومعاونین کو ترغیب دے رہے ہیں کہ آپ حضرات ووٹر آئی کارڈ بنانے اور بنوانے میں عام لوگوں کی مدد کریں تاکہ کسی کا نام انتخابی فہرست میں چھوٹنے نہ پائے، اور بہار کے ہر بلاک کے چند نوجوانوں کو امارت شرعیہ کی جانب سے زوم ایپ پر ٹریننگ بھی دی جا رہی ہے، اس کی دو نشستیں ہو چکی ہیں اور بھی نشستیں ہوں گی، مرکزی دفتر امارت شرعیہ میں بھی افراد متعین ہیں جو آن لائن فارم بھر رہے ہیں، لوگ اس سے بھی فائدہ اٹھائیں۔ اب وقت بہت کم ہے، اسلئے اس کام کو ایک تحریک کی شکل دی جائے اور جنگی پیمانے پر ووٹر فارم کی خانہ پری کی جائے۔

فلم "رودرا شکتی" کی ٹیم نے ون مہوتسو 2025 میں حصہ لیا اور درخت لگا کر ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیا

پٹنہ کے ویر کنور سنگھ آزادی پارک میں آج ون مہوتسو 2025 کے موقع پر، بھوجپوری فلم "شکتی" کی ٹیم نے ماحولیاتی تحفظ کی طرف ایک اہم پہل کرتے ہوئے درخت لگانے کے پروگرام میں حصہ لیا۔ اس موقع پر اداکار روکرانت سنگھ، اداکارہ اکشرا سنگھ، پروڈیوسر چندر بھوشن سنگھ، سنگیتا سنگھ، ہدایت کار نشانت سی شیکھر، اداکار منوج تیواری سمیت فلم کی پوری ٹیم موجود تھی۔ انہوں نے "رودرا شکتی" کے نام سے نیم کا درخت لگا کر ماحول کو بچانے کا پیغام دیا۔ شجر کاری پروگرام کے دوران رودرا شکتی کی ٹیم نے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے محکمہ کے عزت مآب وزیر ڈاکٹر سنیل کمار اور ایڈیشنل چیف سکریٹری محترمہ ہرجوت کور بمرا کا شکریہ ادا کیا۔ ٹیم نے کہا کہ ون مہوتسو جیسے واقعات سے معاشرے میں ماحولیات کے بارے میں بیداری بڑھتی ہے اور فلمی دنیا سے وابستہ لوگوں کو بھی اپنا کردار ادا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اس موقع پر اداکارہ اکشرا سنگھ نے کہا کہ آج کا دن میرے لیے بہت خاص ہے کیونکہ ایک فنکار کے طور پر معاشرے کو نہ صرف اسکرین پر بلکہ عملی طور پر بھی پیغام دینا ضروری ہے، درخت لگانا صرف ایک علامت نہیں بلکہ ایک قرارداد ہے - صاف ہوا، بہتر زندگی اور متوازن مستقبل کا۔ رودرا شکتی صرف ایک فلم نہیں ہے، یہ ایک شعور ہے، جسے ہم معاشرے کے ساتھ بانٹنا چاہتے ہیں۔ اداکار روکرانت سنگھ نے کہا، ہم نے اپنی فلم رودرا شکتی کے کردار رودر کے ذریعے سماج کو ایک مضبوط پیغام دینے کی کوشش کی ہے۔ ناانصافی کے خلاف کھڑے ہونے اور سچ کا ساتھ دینے کے لیے، اسی طرح ماحولیاتی تحفظ بھی آج کی سب سے بڑی جنگ ہے، جس میں سب کو حصہ لینا چاہیے۔

پواخالی پینا ندی میں بالو لدے ٹرک کو ضبط کر تھانہ کا حوالہ کیا

کشن گنج نجم الحسنین ذکی ایم اے راہی نگر پنچایت پواخالی میں ان دنوں بالو مافیاؤں کا قہر جاری ہے حکومت بہار کے قوانین کو بالائے طاق رکھ کر شب و روز بالو کھدائی کر منمانہ قیمت پر فروخت کر رہا ہے ندی کے قریب جن لوگوں کے مکانات ہیں ان کی رات کی نیندیں غائب ہو گئی ہیں اسی دوران ککلی افسر کشن گنج نے خفیہ

اطلاع ملنے پر اچانک جائے وقوع پر پہنچ کر بالو لدے ٹرکٹر ٹرولی کو ضبط کر تھانے کا حوالہ کیا۔ ذرائع ابلاغ سے ملی جانکاری کے پواخالی اطراف اور اکناف میں روزانہ کئی ندیوں ریت اٹھا کر اضافی قیمت پر بیچا جا رہا ہے جس طرح علاقہ باڑھ اور سیلاب سے متاثر ہے اور اسی طرح کی کھدائی جاری رہی تو سیکڑوں آشیانے ندی میں سما جانے کا خدشہ ہے کئی دانشوروں نے کہا کہ بالو کھدائی کروانے والوں پر شکنجہ کسنے کی سخت ضرورت ہے۔

30 روزہ پرسنلٹی ڈویلپمنٹ پروگرام کی اختتامی تقریب کے ساتھ ساتھ والدین کی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا

کشن گنج نجم الحسنین ذکی / محمد اخلاق راہی

نگر پنچایت پواخالی کے مشہور ادارہ اسکائی لین اسکول میں مینجمنٹ ڈائرکٹر ایچ آر رازی کی صدارت میں تیس روزہ پرسنلٹی ڈویلپمنٹ پروگرام کی اختتامی تقریب منعقد کیا گیا جس میں گارجین حضرات کو مدعو کیا گیا تھا اس خصوصی موقع پر معزز مہمان ٹرینر جہانگیر سر کا الوداعی پروگرام میں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس تقریب میں بچوں نے گزشتہ 30 دنوں میں جو کچھ بھی سیکھا، وہ اپنے والدین اور تمام مہمانوں کے سامنے پورے اعتماد اور بے خوفی کے ساتھ پیش کیا۔ تمام والدین اور مہمان بچوں کی شاندار کارکردگی دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ سب نے سکائی لین اسکول اور بچوں کو ڈھیروں دعائیں اور نیک تمنائیں دیں۔ پروگرام کے آخر اسکول ہذا کے مینجمینٹ ڈائرکٹر ایچ آر رازی نے اسکول کی طرف سے تمام مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم نے خاص طور پر اپنے مہمان ٹرینر جہانگیر سر کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت پوری لگن، محنت اور محبت کے ساتھ ہمارے سکول اور بچوں کو دیا۔ انہوں نے بچوں کے ساتھ ایمانداری سے کام کیا جس کا اثر آج کے اسٹیج پر صاف نظر آ رہا ہے۔ آخر میں اسکول کے تمام طلباء، اور اساتذہ کی طرف سے تمام مہمانوں اور جہانگیر سر کا شکریہ ادا کرتا ہوں ٹریز جناب جہانگیر عالم نے کہا کہ یہاں کی بچیوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں بس اسے نکھارنے کی ضرورت ہے مجھے اساتذہ کی طرف جو تعاون رہا اور ہمیں عزت بخشا میں اس کا احسان مند رہوں گا۔ اور میں مبارکباد پیش کرتا ہوں اسکول کے ڈائرکٹر معلم و معلمہ کو جنہوں قلیل مدت میں اسکول کو اس مقام تک پہونچایا۔

تارا باڑی پل میں نامعلوم لاش ملنے پر سنسنی

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

دیگھل بنک بلاک حلقہ کے تحت گربھنڈا انگا تھانہ علاقہ کے تحت تارا باری نیشنل ہاوے 237 ای پل کے قریب علی الصبح ایک نامعلوم خاتون کی لاش ملی۔ گربھنڈا انگا تھانے کی پولیس نے جائے وقوع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے کشن گنج صدر اسپتال بھیج دیا۔ ہزاروں لوگ وہاں جمع تھے لیکن اب تک کوئی بھی اس کی شناخت نہیں کر سکا کوئی حادثہ تو کوئی قتل کی بات کر رہے حقیقت کا پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی پتہ چل سکے گا۔

اورینٹل کپ 2025 کا تیسرا سیزن 21 جولائی سے

نئی دہلی، 17 جولائی (یو این آئی) اسٹوڈنٹ ایتھلیٹ فرید بخشی کے ذریعہ قائم کردہ ابھرتے ہوئے اسکول فٹ بال ٹورنامنٹ اورینٹل کپ کے تیسرے سیزن کا جمعرات کو یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا۔ 21 جولائی سے 29 جولائی 2025 تک چلنے والا یہ ٹورنامنٹ ڈاکٹر امبیڈکر اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا اور اس میں دہلی بھر کے اسکولوں کی 36 ٹیمیں حصہ لیں گی، جن میں سے 24 ٹیمیں لڑکوں کے (انڈر 15) زمرے میں اور 12 ٹیمیں لڑکیوں (انڈر 19) کیٹیگری میں ہوں گی۔ یہ ٹورنامنٹ مسابقتی اسکول فٹ بال کے لیے ایک جامع اور منظم پلیٹ فارم فراہم کرنے کے اپنے مشن کو جاری رکھے گا۔ 2025 کا ایڈیشن تین مرحلوں پر مشتمل ہوگا، جس کا آغاز کوالیفائر راؤنڈ سے ہوگا، اس کے بعد لیگ مرحلے اور لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کیٹیگریز کے لیے فائنل ہوگا۔ اورینٹل کپ دہلی کے اسکول کے کھیلوں کے کیلنڈر میں ایک اہم ایونٹ بنتا جا رہا ہے۔ اورینٹل کپ کے پہلے ہی دو کامیاب سیزن ہو چکے ہیں۔ ایئر فورس اسکول، سبرتو پارک اور ایپکس اسکول نے بالترتیب 2023 اور 2024 میں لڑکوں کے زمرے کے ٹائٹل جیتے ہیں، جبکہ سنسکرتی اسکول نے پچھلے دونوں سیزن جیت کر لڑکیوں کے زمرے میں اپنی غالب موجودگی کو برقرار رکھا ہے۔

اٹلی نے ناروے کو ہرا کر یویفا ویمنز یورو سیمی فائنل میں جگہ بنالی

سوئٹزرلینڈ 17 جولائی (یو این آئی) اطالوی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناروے کو 2-1 سے شکست دے کر 1997 کے بعد پہلی بار یویفا ویمنز یورو 2025 کے سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی۔ بدھ کو کھیلے گئے کوارٹر فائنل میچ میں پہلے ہاف میں آغاز کے بعد کرسٹیانا گیرلی نے 50 منٹ کے بعد ایک ایک گول کے ذریعے اٹلی کو برتری دلادی۔ اس کے فوراً بعد ناروے نے جوابی کارروائی کی اور باکس میں اڈا ہیگر برگ پر فاؤل کرنے پر اس پر جرمانہ لگایا گیا۔ ناروے کی کپتان نے اسپاٹ کک کی ذمہ داری قبول کی لیکن اس ٹورنامنٹ میں دوسری بار ان کی کوشش گول پوسٹ سے باہر ہوگئی۔ اٹلی نے 28 سال بعد یویفا ویمنز یورو کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ ہیگر برگ کو ان غلطیوں کو درست کرنے میں صرف چھ منٹ لگے اور انہوں نے ماریں مجلدے کی شاندار گیند کو قریب سے گول پوسٹ میں ڈالنے میں کوئی غلطی نہیں کی۔ ایک موقع پر ایسا لگ رہا تھا کہ کھیل اضافی وقت میں جا سکتا ہے لیکن اٹلی نے آخری لمحات میں گیرلی کے طاقتور ہیڈر سے اپنی برتری کو 2-1 سے بڑھا دیا۔ اس کے بعد اٹلی نے حریفوں کو واپسی کا کوئی موقع نہیں دیا۔

جان اربن، پولینڈ قومی فٹ بال ٹیم کے کوچ مقرر

وارسا، 17 جولائی (یو این آئی) پولینڈ کی فٹ بال ایسوسی ایشن (پی زیڈ پی این) نے جان اربن کو مردوں کی قومی فٹ بال ٹیم کا نیا کوچ مقرر کیا ہے۔ 63 سالہ اربن نے میشل پروبیئرز کی جگہ لی ہے، جنہوں نے فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر میں ہیلسنکی میں فن لینڈ سے 2-1 کی شکست کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ پی زیڈ پی این کی سرکاری ویب سائٹ پر اربن کے حوالے سے کہا گیا، "مجھے بہت خوشی ہے کہ مجھے قومی ٹیم کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ ہر کوچ کا اپنا انداز اور خیالات ہوتے ہیں، مگر سب سے اہم بات ٹیم کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانا ہے۔"

ٹی-20 سیریز کے لیے جوئل اینڈریو اور جیڈیا بلیڈز ویسٹ انڈیز ٹیم میں شامل

جمائیکا، 17 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیا کے خلاف 20 جولائی سے شروع ہونے والی پانچ ٹی-20 میچوں کی سیریز کے لیے ویسٹ انڈیز نے 16 رکنی ٹیم میں جوئل اینڈریو اور جیڈیا بلیڈز کو شامل کیا ہے۔ سیلیکٹرز نے اسپنرز کے خلاف شاندار کارکردگی سے متاثر کرنے والے وکٹ کیپر بلے باز جوئل اینڈریو کو ٹی-20 ٹیم میں جگہ دی ہے۔ وہیں، 2024 میں ون ڈے میں ڈیبیو کرنے والے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز جیڈیا بلیڈز نے پاور پلے گیند بازی میں متاثر کن کارکردگی دکھائی تھی۔ ٹیم کی قیادت شائی ہوپ کے ہاتھوں میں ہوگی، جس میں جیسن ہولڈر، عقیل حسین اور روومین پاول جیسے تجربہ کار کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ آندرے رسل، جو بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے والے ہیں، پہلے دو ٹی-20 بین الاقوامی میچوں کا حصہ ہوں گے۔ ٹیم سلیکشن کے حوالے سے ہیڈ کوچ ڈیرن سیمی نے کہا، ہمارے اہداف اور اسٹریٹجک پلانز 2026 میں ٹی-20 ورلڈ کپ جیتنے کے لیے ہیں۔ پچھلی سیریز سے ہماری ٹیم میں تسلسل ہے اور ایک ٹیم کے طور پر ہم ورلڈ کپ سے پہلے اپنے انداز اور برانڈ کو مزید بہتر بناتے رہیں گے۔" آسٹریلیا کے خلاف پہلے دو ٹی-20 میچوں کے لیے ویسٹ انڈیز ٹیم اس طرح ہے: شائی ہوپ (کپتان)، جوئل اینڈریو، جیڈیا بلیڈز، روسٹن چیس، میتھیو فورڈ، شمرون ہیٹمائر، جیسن ہولڈر، عقیل حسین، الزاری جوزف، برینڈن کنگ، ایون لوئس، گڈاکیش موتی، رووِمین پاول، آندرے رسل، شرفین رودرفورڈ اور روميریو شیفرڈ۔

ہندوستان کی انڈر 20 خواتین کی ٹیم نے دوستانہ میچ میں ازبکستان کو 4-1 سے شکست دی

تاشقند، 17 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی انڈر 20 خواتین کی قومی ٹیم نے اپنے دوسرے دوستانہ میچ میں ازبکستان کو 4-1 سے شکست دی۔ دوستلک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں ہاف ٹائم تک دونوں ٹیمیں 1-1 گول سے برابر تھیں۔ ہندوستان کے لیے سبائی دیوی نونگمیکاپم نے (28ویں، 85ویں) منٹ میں دو گول کیے اور سلیما راول (65ویں) اور نیہا (71ویں) نے ایک ایک گول کیا۔ بدھ کو ازبکستان کی جانب سے واحد گول فتنورا دیکان باییفا (37ویں) نے کیا۔ ازبکستان نے پہلے دوستانہ میچ کی ٹیم میں چار تبدیلیاں کی ہیں، جبکہ ہندوستانی انڈر 20 ٹیم کے کوچ یوآخم الیگزینڈرسن نے دو تبدیلیاں کی ہیں۔ دفاع میں، جوتی سنگھ نے نشیما کماری کی جگہ لی اور ارینا دیوی نمیراکم نے مڈفیلڈ میں لنگڈم کی جگہ لی۔ سبائی نے 28ویں منٹ میں نیہا کے کراس کو اپنے پاؤں سے گول میں بدل کر اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ ہندوستانی ٹیم کا یہ جشن صرف نو منٹ تک جاری رہا۔ میزبان ٹیم کی جانب سے ہاف ٹائم سے قبل ازبکستان کی دیکان باییفا نے گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔

ہندوستان مانچسٹر میں اپنی پہلی جیت کی تلاش میں ہوگا

مانچسٹر، 17 جولائی (یو این آئی) لارڈس ٹیسٹ میں سنسنی خیز شکست کے بعد ہندوستانی ٹیم اب 23 جولائی سے مانچسٹر میں انگلینڈ سے ٹکرائے گی۔ اس گراؤنڈ پر ہندوستانی ٹیم کا ٹیسٹ ریکارڈ زیادہ اچھا نہیں رہا ہے اور ٹیم یہاں نو میں سے چار میچ ہار چکی ہے، جب کہ پانچ میچ ڈرا ہوئے ہیں۔ آئیے اس جگہ کی تاریخ پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ وجے مرچنٹ اور مشتاق علی کی سنچری، 1932 ہندوستانی ٹیم نے اپنا پہلا میچ 1936 میں اس گراؤنڈ پر کھیلا تھا، جب ٹیم کے کپتان وجے نگرم کے مہاراجہ ہوا کرتے تھے۔ یہ میچ ڈرا رہا لیکن دوسری اننگز میں ہندوستانی ٹیم کے اوپنرز وجے مرچنٹ اور مشتاق علی نے شاندار سنچری اسکور کی اور پہلی وکٹ کے لیے 203 رنز کی شراکت قائم کی۔ یہ وہی مشتاق علی ہیں جن کے نام پر ہندوستان کا ڈومیسٹک ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ سید مشتاق علی ٹرافی کھیلا جاتا ہے۔ یہ پہلا موقع تھا جب دو ہندوستانی بلے بازوں نے ایک ہی اننگز میں سنچریاں بنائیں۔ لالہ امرناتھ اور ونو مانکڈ کا پاؤ، 1946 میں کھیلا گیا یہ میچ بھی ڈرا ہوا تھا لیکن یہ میچ لالہ امرناتھ اور ونو مانکڈ کا پاؤ کے لیے جانا جاتا ہے۔ یہ پہلا موقع تھا جب ہندوستان کے کسی بھی دو گیند بازوں کو ایک ہی اننگز میں پاؤ ملا اور پوری ٹیم کو پویلین بھیج دیا۔ ہندوستانی ٹیم کی تاریخ میں ایسا صرف پانچ بار ہوا ہے۔ ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کرنے کے بعد ہندوستانی ٹیم نے میڈیم پیسر امرناتھ اور بائیں ہاتھ کے اسپنر مانکڈ کی مدد سے انگلینڈ کو صرف 294 رنز تک محدود کر دیا تھا۔ تاہم ہندوستانی ٹیم صرف 170 رنز پر ڈھیر ہو گئی تھی جس میں ایک بار پھر مرچنٹ اور مشتاق کے درمیان سنچری شراکت داری شامل تھی۔ دوسری اننگز میں امرناتھ نے پھر تین اور منکڈ نے دو وکٹیں حاصل کیں لیکن آخر میں میچ ڈرا ہو گیا۔ ہندوستان کا اب تک کا سب سے کم ٹیسٹ اسکور، 1952 اس ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں ہندوستان فریڈ ٹرومین کی مہلک باؤلنگ (8 وکٹوں) کی وجہ سے صرف 58 رنز پر ڈھیر ہو گیا تھا، جو اس وقت ہندوستان کا مشترکہ سب سے کم ٹیسٹ اسکور تھا۔ 1947 میں ہندوستان بھی آسٹریلیا کے خلاف برسبین میں 58 رنز پر ڈھیر ہو گیا تھا۔

اے بی ڈی ویلیئرز 18 جولائی سے شروع ہونے والی ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز میں شاندار واپسی کریں گے

برمنگھم، 17 جولائی (یو این آئی) اس سال کی عالمی چیمپئن شپ آف لیجنڈز میں چار سال بعد اے بی ڈی ویلیئرز کی واپسی دیکھنے کو ملے گی جس میں یوراج سنگھ، شیکھر دھون، ہربھجن سنگھ، بریٹ لی، کرس گیل، کیرون پولارڈ اور ایون مورگن جیسے عالمی لیجنڈز شامل ہوں گے۔ ڈبلیو سی ایل 2025، برمنگھم، نارتھمپٹن، لیسٹر اور لیڈز میں 18 جولائی سے 2 اگست تک منعقد کیا جائے گا، انگلینڈ اور ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کی طرف سے منظور شدہ موسم گرما کے ایک عظیم الشان ایونٹ میں ماضی کے ہیروز کو اکٹھا کرے گا۔ جمعہ کو ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں انگلینڈ کی چیمپئن کا مقابلہ پاکستان چیمپئن سے ہوگا۔ بالی ووڈ اداکار اور ڈبلیو سی ایل کے شریک مالک اجے دیوگن نے کہا کہ "aseMyTrip میں بطور پریزنٹنگ پارٹنر شامل ہونا ڈبلیو سی ایل کے لیے ایک بہت بڑی جیت ہے۔ ان کا مضبوط کنزیومر کنیکٹ، ڈیجیٹل رسائی اور ہندوستانی کھیلوں کے لیے غیر متزلزل سپورٹ انہیں اس لیگ کے لیے مثالی پارٹنر بناتی ہے جو کرکٹ کی میراث کا جشن مناتی ہے۔ ہم ایک ساتھ بہت سے ناقابل فراموش لمحات تخلیق کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔" ہرشیت تومر، بانی اور سی ای او، ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز نے کہا کہ EaseMyTrip ہندوستان میں سفری انقلاب میں سب سے آگے رہا ہے اور اس نے مسلسل اہم کھیلوں کی خصوصیات کو سپورٹ کیا ہے۔ ان کی مسلسل حمایت ڈبلیو سی ایل کی بنیاد کو مضبوط کرتی ہے اور لیگ کو عالمی سطح پر بلند کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے، دونوں طرح سے EaseMyTrip جیسے برانڈ اور ای بی ایم ٹی کے تجربے سے ڈبلیو سی ایل 2025 نئے ریکارڈ توڑنے کے لیے تیار ہے۔

ٹاپ آرڈر کے حوالے سے ابھی بھی غیر یقینی صورتحال برقرار: میکڈونلڈ

جمائیکا، 17 جولائی (یو این آئی) آسٹریلیائی ٹیم کے کوچ اینڈریو میکڈونلڈ کا خیال ہے کہ ویسٹ انڈیز کے دورے پر ٹیسٹ سیریز میں ویسٹ انڈیز کو 3-0 سے کلین سویپ کرنے کے باوجود اوپننگ جوڑی کے حوالے سے ابھی بھی غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ آسٹریلیا کے دونوں اوپننگ بلے باز عثمان خواجہ اور سیم کونستاس ان کے سرفہرست سات بلے بازوں میں سے تھے جنہوں نے تین ٹیسٹ میچوں کے دوران نصف سنچری اسکور نہیں کی۔ جہاں حالیہ دنوں میں بلے بازی کے لیے انتہائی مشکل حالات پیدا ہوئے، جہاں دونوں ٹیموں کا مشترکہ اوسط (17.68) تین یا زیادہ میچوں کی کسی بھی دو طرفہ سیریز کی تاریخ میں چوتھا سب سے کم تھا۔ خواجہ کی بہترین اننگز 47 رنز کی تھی، جبکہ کونستاس کا دوسرے ٹیسٹ کی پہلی اننگز میں 25 رنز کا سب سے زیادہ اسکور تھا۔ میکڈونلڈ نے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ خواجہ گھریلو سمر میں انگلینڈ کے خلاف اہم کردار ادا کریں گے، جبکہ کونستاس کے لیے، شیفیلڈ شیلڈ میں نیو ساؤتھ ویلز کے لیے ان کی کارکردگی ٹیم میں اپنی جگہ برقرار رکھنے کے لیے انتہائی اہم ہوگی۔ اس سے مارنس لبوشین، جنہیں ویسٹ انڈیز سیریز کے لیے ٹیم سے باہر رکھا گیا تھا، کے ساتھ ساتھ سابق ٹیسٹ اوپنرز کیمرون بینکرافٹ، مارکس ہیرس اور میتھیو رینشا جیسے دیگر کھلاڑیوں کے لیے گھریلو سمر کے آغاز میں اپنی دعویداری پیش کرنے کا راستہ کھل گیا ہے۔ ناتھن میک سوینی اور جیک ویدرالڈ، جنہوں نے ڈارون میں سری لنکا اے کے ساتھ آسٹریلیا اے کے پہلے چار روزہ میچ میں بالترتیب 94 اور 54 رنز بنائے تھے، بھی اس دوڑ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ جمیکا میں تیسرے ٹیسٹ میں آسٹریلیا کی 176 رنز کی جیت کے بعد میکڈونلڈ نے سین ریڈیو سے کہا، "میرا خیال ہے کہ سیزن کے آغاز میں شیلڈ کرکٹ کے معاملے میں (کونستاس) باقی تمام کھلاڑیوں کی طرح ہی ہوں گے۔ ہم اس بات سے پیچھے نہیں ہٹیں گے کہ کچھ کھلاڑیوں کے لیے اپنا کام جاری رکھنا، اسکور بورڈ پر رنز بنانا اور پھر انگلینڈ کے خلاف اپنی ضروریات پر غور کرنا بہت بڑی بات ہوگی۔ انہوں نے کہا، "ایسا لگتا ہے کہ جس طرح یہاں (ویسٹ انڈیز کے خلاف) کارکردگی رہی ہے، اسے دیکھتے ہوئے ہم ابھی بھی اپنی سرفہرست ترتیب کے امتزاج کے بارے میں کچھ غیر یقینی ہیں۔ شیلڈ کرکٹ، ایسا لگتا ہے کہ یہ پچھلے سال کے آغاز جیسا ہی ہوگا جہاں کچھ کھلاڑیوں پر نظر رکھی جائے گی اور ان میچوں میں جو کچھ بھی ہوگا اس کا پرتھ میں ہونے والے پہلے ٹیسٹ سے گہرا تعلق ہوگا۔" انہوں نے کہا، "اگر کارکردگی ایک خاص سطح پر ہے، تو مجھے ابھی بھی لگتا ہے کہ اس بات پر ہمیشہ بحث اور مباحثہ ہوتا رہے گا کہ انگلینڈ کے خلاف آسٹریلیا میں ہماری سرفہرست ترتیب کیسی دکھتی ہے: یہ ایک بالکل مختلف حریف ہے، وہ مختلف طریقے سے کھیلتے ہیں، اور پچیں بھی مختلف ہیں۔" کونستاس کے لیے یہ ایک مشکل دورہ ہونے کے باوجود، میکڈونلڈ نے کہا کہ تین اور ٹیسٹ میچ کھیلنا ایک ایسے کھلاڑی کے لیے۔ بہت بڑی مثبت بات ہے جس کے بارے میں آسٹریلیا کا ماننا ہے کہ اس کا مستقبل روشن ہے۔ میکڈونلڈ نے کہا، "وہ کچھ ایسی معلومات حاصل کرے گا جس سے کونستاس کی ترقی میں تیزی آئے گی۔ پوری سیریز میں ملنے والے تجربے سے انکے لیے کچھ شاندار مواقع بن جائیں گے اور وہ سوچ سمجھ کر یہ سمجھ سکیں گے کہ ان کے لیے کیا اہمیت رکھتا ہے۔ وہ ایک انتہائی ہنرمند کھلاڑی ہیں۔ وقت کے ساتھ ان کے ہنر کو دیکھتے ہوئے، مجھے لگتا ہے کہ ہم اصلی سیم کونستاس کو دیکھیں گے اور اس وقت وہ اپنی جارحانہ فطرت، اپنی تکنیک اور جس طرح وہ کھیلنا چاہتے ہیں، اس کے ساتھ تال میل بٹھا رہے ہیں۔ ہم انہیں ایک ایسے کھلاڑی کے طور پر دیکھتے ہیں جسے ہم آگے بھی استعمال کریں گے، بس یہ کب ہوگا، یہ بعد کی بات ہے۔" میکڈونلڈ نے کہا، "کیمرون گرین نے اس آخری ٹیسٹ میچ میں جو دو نصف سنچریاں بنائیں، ان میں انہوں نے شاندار کارکردگی دکھائی۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ کیم گرین کسی بھی پوزیشن پر بیٹنگ کر سکتے ہیں، اور تیسرے نمبر پر ان کا آنا ایک اچھا قدم تھا۔ اگر وہ تیسرے نمبر پر طے ہو گئے ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ یہی ان کی پوزیشن ہے اور ہم اسے طے کر سکتے ہیں، تو ہم اس سمت آگے بڑھیں گے۔"

ہندستانی خواتین ٹیم نے انگلینڈ کو چار وکٹ سے شکست دی

ساؤتھمپٹن، 17 جولائی (یو این آئی) دیپتی شرما (ناٹ آؤٹ 62) اور جیمائمہ روڈریگز (48) کی شاندار بلے بازی کی بدولت ہندستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے پہلے ایک روزہ میچ میں انگلینڈ کو 10 گیندیں باقی رہتے ہوئے چار وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندستان نے تین میچوں کی سیریز میں ایک-صفر کی برتری حاصل کر لی۔ دیپتی شرما کو شاندار کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ ہندستان کی جانب سے 259 رنز کے ہدف کے تعاقب کرتے ہوئے پرتیکا راول اور سمرتی مندھانا نے پہلی وکٹ کے لیے 48 رنوں کی شاندار شراکت داری کی۔ آٹھویں اوور میں لورین بیل نے سمرتی مندھانا (28) کو آؤٹ کر کے انگلینڈ کو پہلی کامیابی دلائی۔ انیسویں اوور میں صوفی ایکلسٹن نے پرتیکا راول (36) کو آؤٹ کیا۔ ہرلین دیول (27) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ اس کے بعد جیمائمہ روڈریگز اور دیپتی شرما کے درمیان 90 رنوں کی شراکت ہوئی۔ کپتان ہرمین پریت کور 17 رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ 42ویں اوور میں لورین فائلر نے جیمائمہ روڈریگز (48) کو آؤٹ کر کے اس اہم شراکت کا خاتمہ کیا۔ رشا گھوش 10 رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ ہندستان نے 48.2 اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان پر 262 رنز بنا کر میچ چار وکٹوں سے جیت لیا۔ دیپتی شرما نے 64 گیندوں پر تین چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ناقابل شکست 62 رن بنائے، جبکہ امن جوت کور 20 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہیں۔ انگلینڈ کی جانب سے شارلٹ ڈینے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ لورین بیل، صوفی ایکلسٹن اور لورین فائلر نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل بدھ کی رات کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ کی کپتان نیٹ سائیور برنٹ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور ٹیم نے چھ وکٹوں کے نقصان پر 258 رنز بنائے۔ انگلینڈ کی شروعات خراب رہی اور ابتدائی دو وکٹیں صرف 20 رنز پر گر گئیں۔ ایمی جونز (1) اور ٹیمی بیومونٹ (5) کو کرانتی گوڑ نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ایما لیمب اور کپتان نیٹ سائیور برنٹ نے اننگز سنبھالی اور دونوں کے درمیان 71 رنز کی شراکت ہوئی۔ ایما لیمب (39) اور برنٹ (41) کو سنیہ رانا نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد صوفیہ ڈنکلی اور ایلس ڈیوڈسن رچرڈز نے پانچویں وکٹ کے لیے 106 رنز کی شراکت قائم کی۔ 44ویں اوور میں شری چارنی نے ڈیوڈسن رچرڈز (53) کو آؤٹ کر کے شراکت کا خاتمہ کیا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی آفسیٹ پرنٹرس محمد پور شاہ گنج پٹنہ۔ 6 سے چھپوا کر یونک کمپیوٹر، اپوزٹ کٹرہ مڈل اسکول، پوسٹ مہندرو سلطان گنج، پٹنہ۔ 6 سے شائع کیا

Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Offset Printers,Mohammadpur,Shahganj,Patna-6 & Published From Unique Computer,Opp:Katra Middle School,P.O.Mahendru,Sultanganj,Patna-6(Bihar)Mob: 9334346898

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی نے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کے طور پر کویندر گپتا کی تقرری پر اظہار تشکر کیا

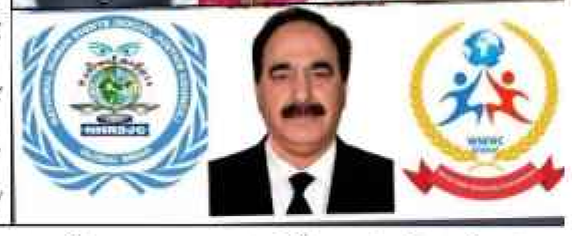

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، ڈائرکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس گلوبل فیملی اور گلوبل ڈپلومیٹک پیس ایمبیسڈر نے صدر جمہوریہ ہند، عزت مآب دروپدی مرمو، وزیر اعظم جناب نریندر مودی، اور وزیر داخلہ جناب امت شاہ کا بی جے پی کے سینئر لیڈر اور جموں و کشمیر کے سابق نائب وزیر اعلیٰ جناب کاویندر گپتا، گوٹن لیوٹین کو نیا گورنر مقرر کرنے پر تہہ دل سے شکریہ ادا کیا ہے۔ ایک بیان میں، ایڈوکیٹ پٹنوی نے قیادت کے فیصلے کے لیے اپنی تعریف کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "میں اپنے معزز صدر، وزیر اعظم، اور وزیر داخلہ کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کی باوقار ذمہ داری شری کویندر گپتا کو سونپی۔ یہ تقرری ان کی لگن، عوامی خدمت کے تئیں اعتماد، اور تجربہ کی عکاسی کرتی ہے۔" ایڈوکیٹ پٹنوی نے مزید شری کویندر گپتا کے دور اقتدار کی کامیابی کے لیے دعا کی، لداخ کے لوگوں کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے اور خطے کی ترقی اور استحکام میں اپنا حصہ ڈالنے کی ان کی صلاحیت پر اعتماد کا اظہار کیا۔ "میں اس اہم کردار میں شری گپتا کی کامیابی کے لیے دعا گو ہوں۔ ان کے وسیع سیاسی اور انتظامی تجربے کے ساتھ، مجھے یقین ہے کہ وہ لداخ کی فلاح و بہبود اور قومی مفادات کو برقرار رکھنے کے لیے انتھک محنت کریں گے۔" شری کویندر گپتا، ایک تجربہ کار سیاست دان اور طویل عرصے سے آر ایس ایس کے رکن، کو 14 جولائی 2025 کو لداخ کا لیفٹیننٹ گورنر مقرر کیا گیا، جیسا کہ راشٹرپتی کے اعلان کے مطابق بریگیڈیئر (ڈاکٹر) بی ڈی مشرا (ریٹائرڈ) کے استعفیٰ کے بعد ہوا۔

مرنل ٹھاکر کے کرشز، روی کشن کے چیٹر، اجے دیوگن کے کرنچز سے لے کر کپل شرما کی کامیڈی تک، نیٹ فلکس کے دی گریٹ انڈین کپل شو کے اس ایپی سوڈ میں یہ سب کچھ ہے!

ممبئی، 17 جولائی 2025: اس ہفتہ، 19 جولائی کو، پکو مکمل ہنسی تباہی کے لیے اسٹیج تیار کیا گیا ہے کیونکہ سن

آف سردار 2 کی کاسٹ دی گریٹ انڈین کپل شو میں اتر رہی ہے۔ اجے دیوگن، مرونال ٹھاکر، روی کشن، دیپک ڈوبریال، کبرا سیت، ونیے مشرا، اور وندو دارا سنگھ کے طور پر پنچ لائنز، چنچل ڈگس، اور چند سرپرائزز کی توقع کریں، ایک ایپی سوڈ کے لیے کپل اور اس کے گینگ میں شامل ہوں جو مستی اور مسالے کے برابر ہے۔ ایک موقع پر، کپل اجے دیوگن کی تعریف کرتے ہیں کہ انہوں نے آسانی سے ہر سٹائل - ایکشن، کامیڈی، تھرلرز، اور بہت کچھ کو بنا دیا، جس پر اجے، اپنی کلاسک عقل کے ساتھ، جواب دیتے ہیں، "میں درحقیقت سدھو پاجی سے تلاش کروں... انہوں نے ایک، وہاں میں دوا لہانی کرکٹ، ایک سیاست میں... قریب ہے..."! لیکن یہ سب ہنسی نہیں ہے - روی کشن خاص جذبات کا ایک لمحہ لاتے ہیں جب وہ اپنی بیوی کے بارے میں ایک دل کو چھو لینے والی کہانی شیئر کرتے ہیں، "میں روز رات کو اس کے جوڑی چھوؤں...... میں اس سے محبت کرتا ہوں، لیکن وہ مجھے ایسا کرنے نہیں دیتی، لیکن جب بھی وہ سو رہی ہوتی ہے، میں کوشش کرتی ہوں کہ۔ اور جب ان سے پوچھا گیا کہ کیوں، اس کے دلی جواب نے سب کو روک دیا، "وہ میری دکھ کی ساتھی ہے...... جب میرے پاس کچھ بھی نہیں تھا، ہمارا ساتھ نہ چھوڑا۔ آج میں تمہارے ساتھ ہوں، تم میرے ساتھ ہو۔ میرا اپنا بھیسا منہائی، وہ جانتا ہے کہ اس نے مجھے کس طرح سنبھالا، وہ جوڑی چٹکیلے کھائی! یہاں تک کہ ارچنا جی نے بھی پورے جذبات کے ساتھ جواب دیا، "بہت اچھی بات ہے"! لیکن اس سے پہلے کہ لمحہ زیادہ جذباتی ہو جائے، اجے دیوگن نے ڈگر کے ساتھ جوابی حملہ کیا، "آدمی جتنا قصوروار ہوتا ہے، اتنا زیادہ جوڑی چھوتا ہوتا ہے"۔ مزاحیہ لیک ڈاون سے لے کر نرم سچائیوں تک، اس ایپی سوڈ میں سب کچھ ہے - دوستی، ڈرامہ، اور دیسی طرز کا تفریح گا۔ جب سنیل گروور بطور راجی دیوگن اصل اجے دیوگن کو اجے دیوگن بننے کا طریقہ سکھاتے ہیں، تو آپ جانتے ہیں کہ افراتفری کی ضمانت ہے۔ کرشنا اور کیکو کوفی اور گرم کے طور پر شامل کریں، نیز دلدار سنگھ کی مکمل تھرول کامیڈی، یہ صرف مستول ہفتہ نہیں ہے، یہ ایک ہفتہ ضرور ہے۔ سن آف سردار 2 اسکواڈ کو گھر کو تباہ کرتے ہوئے پکڑو، اس ہفتہ، 19 جولائی کو صرف نیٹ فلکس پر۔

فینو پیمنٹ بینک نے بہار میں یوپی آئی لین دین کو بڑھاوا دینے کے لیے گتی اکاؤنٹ شروع کیا

پٹنہ: بینکنگ کو آسان، سادہ اور آسان بنانے کے بعد، فینو پیمنٹ بینک اب صارفین کو اس قابل بنانے کے لیے کام کر رہا ہے کہ وہ نیا اکاؤنٹ کھولتے ہی فوری طور پر لین دین شروع کر دیں۔ اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے، فینو پیمنٹ بینک نے ایک نیا بچت اکاؤنٹ "گتی" شروع کیا ہے جس کا مطلب بہت سی ہندوستانی زبانوں میں "گتی" اسپیڈ کو کہتے ہیں۔ اس پروڈکٹ کو خاص طور پر ان صارفین کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے جو سستی انداز میں بینکنگ خدمات کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ جیسا کہ ہندوستان میں ڈیجیٹلائزیشن تیزی سے بڑھ رہی ہے، یہ گاہک طبقہ فزیکل سے مکمل ڈیجیٹل کی طرف جانے کے لیے تیار ہے، اور یوپی آئی کو اپنانے کا بڑھتا ہوا رجحان اس میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ریاست بہار میں پھیلے ہوئے فینو بینک کے 114773 مرچنٹ پوائنٹس میں سے کسی پر جا کر کوئی بھی گتی بچت کھاتہ کھول سکتا ہے اور اس کے فوائد حاصل کر سکتا ہے۔ یہ صفر بیلنس اکاؤنٹ صرف 100 روپے کی ایک بار اکاؤنٹ کھولنے کی فیس کے ساتھ e-KYC تصدیق کے ذریعے فوری طور پر کھولا جا سکتا ہے۔ اکاؤنٹ کھولنے کے بعد، صارفین مرچنٹ کی مدد سے فینو پے موبائل بینکنگ ایپ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں، جو خود بخود یو پی آئی ID تیار کرتا ہے، فوری لین دین کو قابل بناتا ہے۔ مزید برآں، اکاؤنٹ کی دیکھ بھال کی فیس سہ ماہی میں 50 روپے وصول کی جاتی ہے، سالانہ نہیں، اس اکاؤنٹ کو صارفین کے لیے آسان اور سستی بناتی ہے۔ درپن آنند، نیشنل ہیڈ (چینل سیلز)، فینو پیمنٹ بینک نے کہا، "اسمارٹ فون کا استعمال دیہی صارفین، یہاں تک کہ بزرگ شہریوں میں بھی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ گتی سیونگ اکاؤنٹ صارفین کے اس حصے کے لیے ڈیجیٹل بینکنگ کو مزید قابل رسائی بنانے کے لیے ہمارے اسٹریٹجک اقدام کا حصہ ہے۔ ریاست بھر میں پھیلے ہمارے مرچنٹس صارفین کی مدد کر سکتے ہیں کہ وہ گتی اکاؤنٹ کھولنے کے لیے تیار ہیں اور ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں۔ گتی اکاؤنٹ دیہی علاقوں سے زیادہ صارفین کو محفوظ اور قابل اعتماد ڈیجیٹل بینکنگ کی طرف راغب کرے گا۔

نظر انداز شدہ کونوں میں روشنی کی کرن: اے ایم پی نے مدھوبنی کے دور دراز گاؤں میں طالبات کے لیے پہلا کیریئر گائیڈنس سیمینار منعقد کیا

پرساونی، مدھوبنی 14 جولائی 2025: ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز (اے ایم پی) نے جامعہ ام البدیٰ، پرساونی میں مدھوبنی ضلع کا پہلا کیریئر گائیڈنس سیمینار کامیابی کے ساتھ منعقد کیا۔ یہ اقدام پسماندہ نوجوانوں کو روشن مستقبل کی طرف رہنمائی دینے کے اے ایم پی کے مشن میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اینٹوں کی کچی دیواروں والے

سادہ کمرے میں منعقد اس پروگرام میں طالبات نے پورے جوش و خروش سے شرکت کی۔ بنیادی تعلیمی سہولیات کی کمی کے باوجود ان کی توجہ اور سیکھنے کی لگن ان کے پختہ ارادے کی دلیل تھی۔ سیمینار کا موضوع

"ہنر مندی کے کورسز کے ذریعے کیریئر" تھا، جس کا مقصد دیہی پس منظر کی لڑکیوں کو عملی اور مارکیٹ کے مطابق ہنر سے روشناس کرانا تھا۔ اس موقع پر اے ایم پی بہار اسٹیٹ ہیڈ ریاض عالم نے کہا: "یہ پروگرام ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اے ایم پی کیوں قائم ہوا۔ تعلیم کے لیے شان و شوکت نہیں بلکہ موقع چاہیے۔ ان بچیوں کی محنت اور امید ہمیں حوصلہ دیتی ہے کہ ہم ہر بچے تک، ہر کونے تک پہنچیں۔" پروگرام کے اختتام پر عزم کیا گیا کہ بہار کے دور دراز علاقوں میں بھی ایسے پروگرام مسلسل منعقد کیے جائیں گے تاکہ کوئی بچہ تعلیم اور بااختیاری کے سفر میں پیچھے نہ رہ جائے۔ "ہم ان لوگوں تک پہنچنے اور انہیں سہارا دینے کے لیے پرعزم ہیں جنہیں دنیا اکثر بھول جاتی ہے۔ ہمارا مقصد ہر کونے میں امید اور اعتماد کے بیج بونا ہے۔" اے ایم پی کے نمائندوں نے کہا۔ اے ایم پی پرعزم ہے ہر بچے کے لیے، ہر کونے میں، ایک ساتھ آگے بڑھنے کے لیے۔ جاری کردہ: ریاض عالم اسٹیٹ ہیڈ بہار ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلس (اے ایم پی)

حج 2026: ایک دینی دعوت اور عظیم موقع اپنا فرض ادا کیجیے

الحمدللہ! حج 2026 کے لیے آن لائن درخواست فارم بھرنے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، لیکن اس بار لوگوں کا رجحان بہت کم دکھائی دے رہا ہے۔ یہ افسوس کی بات ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں مال و صحت سے نوازا ہے، تو ہم اس کا شکر ادا کرنے اور اس کے حکم پر عمل کرنے میں سستی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں حج کا حکم اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: "وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ" اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو شخص اس (گھر تک جانے) کی استطاعت رکھتا ہو، وہ اس کا حج کرے۔ اور جو انکار کرے تو بے شک اللہ سب جہانوں سے بے نیاز ہے۔ (سورۃ آل عمران، 97) یعنی اگر آپ کے پاس مال، صحت اور سفر کی سہولت ہے تو حج آپ پر فرض ہے، اور اس میں تاخیر کرنا گناہ ہے۔ احادیث نبوی ﷺ میں حج کی فضیلت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "مَن اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا فَلَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا" جو شخص استطاعت رکھتا ہو اور پھر بھی حج نہ کرے تو اسے کوئی پرواہ نہیں کہ وہ یہودی یا نصرانی ہو کر مرے۔ (ترمذی، حدیث: 812) اور ایک اور حدیث میں فرمایا: "الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ" ایک عمرہ سے دوسرے عمرہ کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے، اور مقبول حج کا بدلہ تو صرف جنت ہی ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث: 1773) دعوت اور پیغام: اللہ کے راستے میں مال خرچ کیجیے آج کے دور میں جب دنیا کی مصروفیات اور فضول خرچیوں میں لوگ لگے ہوئے ہیں، تو ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اللہ کے راستے میں مال خرچ کریں اور حج و عمرہ اس کا بہترین ذریعہ ہیں۔ تمام ایمان والوں سے گزارش ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو مال سے نوازا ہے تو اس مال کو اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہوئے حج و عمرہ کا ارادہ کیجیے۔ یہ صرف ایک سفر نہیں، بلکہ روحانی صفائی، بخشش، اور اللہ کی قربت کا عظیم ذریعہ ہے۔ حج 2026 کے لیے درخواست فارم بھرنے کی تفصیلات: فارم بھرنے کی جگہ: غار حرا ٹورز اینڈ ٹریولز مولانا جمیل اختر (رحمۃ اللہ علیہ) ہاؤس، ایل ایف روڈ، ہند پیڑی، رانچی مددگار شخصیت: الحاج محمد شکیل صاحب جو ریاستی جھارکھنڈ حج کمیٹی کے حج ٹرینر رہ چکے ہیں، اور حج کے تمام مراحل سے بخوبی واقف ہیں۔ وہ بغیر کسی معاوضے کے آپ کی مکمل رہنمائی کر رہے ہیں۔ آخری بات: نیت کیجیے، حوصلہ کیجیے اگر آپ کے دل میں ارادہ ہے، تو یقین رکھیے کہ اللہ تعالیٰ ضرور مدد فرمائے گا۔ آپ ایک قدم بڑھائیے، اللہ تعالیٰ دس قدم آگے بڑھے گا۔ حج و عمرہ انہی کو نصیب ہوتا ہے جنہیں اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ اس دعوت کو قبول کیجیے۔ اپنا فرض ادا کیجیے۔ اپنی آخرت سنواریے۔ اللّٰھم اجعلہ حجًا مبرورًا، وسعیًا مشکورًا، وذنبًا مغفورًا والسلام۔

ٹیم: غار حرا ٹورس اینڈ ٹریولس (ہند پیڑی رانچی)